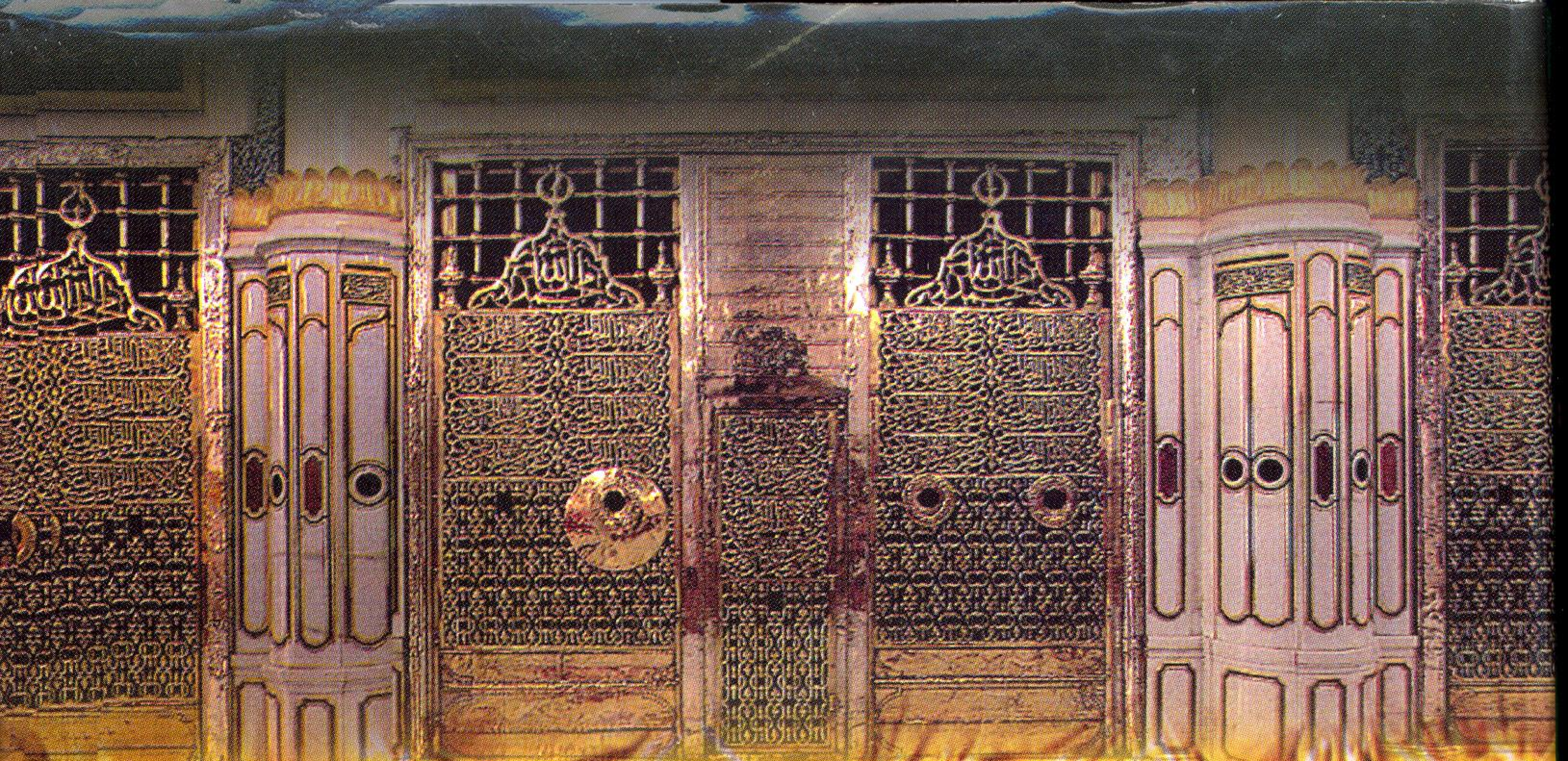

مجموعۂ نعت

نعت ہوتی رہے

محمد حنیف نازش قادری

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

نازش قادری کی نعت میں ہر ذائقہ اور ہر لازمہ موجود ہے۔انہوں نے اپنی نعت کو قرآن وحدیث وسیرت سے معتبر بنایا ہے۔بارگاہِ رسالت کا ادب واحترام اور آپ کی اتباع کا جزبہ ان کی نعت کو وقیع تر بناتا ہے۔

حفیظ تائب

حنیف نازش معاصر نعتیہ شاعری کے منظر نامے کی وہ نمایاں شخصیت ہیں جنہوں نے (اردو اور پنجابی نعت میں بھی) اس نازک صنفِ سخن کے فکری اور موضوعاتی اظہار میں اس کی فنی نزاکتوں کا بھی خیال رکھا ہے۔انہوں نے آج کی نعت کا بڑی باریک بینی سے مطالعہ کیا ہے۔وہ الفاظ کے دروبست، تراکیب اور بحور میں نادرہ کاری کی شناخت کا کئی دوسرے نعت گو شاعروں سے زیادہ شعور رکھتے ہیں۔

ڈاکٹر ریاض مجید

حنیف نازش کی نعت میں استغاثے کا رنگ نمایاں ہے ۔ان کی نعت میں خود سپردگی کی کیفیت قاری کے دامن دل کو کھینچتی ہے اور وہ بھی اس کیفیت سے سرشار ہو کر حضوری کی لذتوں سے ہمکنار ہونے لگتا ہے۔

ریاض حسین چوہدری

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

بسم الله الرحمن الرحيم

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

ہم کہاں عزت کے قابل تھے مگر بستی کے لوگ
نعت کے صدقے ہماری آبرو کرتے رہے
(محمد حنیف نازش قادری)

نعت ہوتی رہے

(مجموعۂ نعت)

محمد حنیف نازش قادری

انٹرنیشنل نعت مرکز
G-46-ہادیہ حلیمہ سنٹر، غزنی سٹریٹ اُردو بازار بھاٹی چوک، لاہور
042-37361215, 0345-4320072, 0331-4713208

انٹرنیشنل نعت مرکز

معیاری حمدونعت کے فروغ کی تحریک

جملہ حقوق محفوظ

ناشر	:	انٹرنیشنل نعت مرکز (رجسٹرڈ)
مجموعہ نعت	:	نعت ہوتی رہے
شاعر	:	حنیف نازش قادری
سال اشاعت	:	جنوری 2017ء
کمپوزنگ	:	محمد لبیب جمیل
قیمت	:	500 روپے
مطبع	:	حاجی حنیف پرنٹرز، لاہور

ملنے کا پتہ:

G-46-ہادیہ حلیمہ سنٹر، غزنی سٹریٹ اُردو بازار بھاٹی چوک، لاہور

Email: naatmarkaz1@gmail.com

International-Naat-Markaz

FP NaatMarkazofficial

INT. Naat Markaz Publications & A.M Publications

042-37361215, 0345-4320072, 0331-4713208

انتساب

☆ اسد الرسول سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

☆ شہباز لامکانی سیدنا عبدالقادر جیلانی بغدادی رحمہ اللہ

☆ سیدی ومولائی حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ

کی پاک ارواح کے نام

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

خالق کونین کی ہم پر عطا ہے منفرد
سارے نبیوں سے نبی ہم کو ملا ہے منفرد
(محمد حنیف نازش قادری)

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

حسن ترتیب

1- پیش لفظ..................ارسلان احمد ارسل ---------------------- 15
2- نازش قادری کا شعری اظہاریہ............ڈاکٹر عزیز احسن ---------- 20
3- تعمیلِ ارشاد...........شرف الدین شامی --------------------- 24
4- نعت ہوتی رہے...........محمد عارف -------------------------- 27

حمدیں

5- مرا خدا ہے مصائب کو ٹالنے والا ---------------------------- 37
6- اُلجھے ہوئے حالات ہیں ------------------------------------ 39
7- راہِ دشوار میں آسرا ہے ترا -------------------------------- 40
8- کرے گا غور اُٹھا کر --- 42
9- جچتے ہیں ثابت سیارے ------------------------------------ 43
10- جب آغازِ سحر کرتا ہوں ----------------------------------- 44
11- ہے اس کی طرف روئے مناجات ------------------------- 46
12- تحمیدِ شب و روز ہے -- 47
13- ترے کرم کی خدایا نگاہ مانگتے ہیں ------------------------- 48

14- لبیک اللّٰھم لبیک ---------- 50

15- لا الہ الا اللّٰہ ---------- 52

16- لا الہ الااللّٰہ ---------- 54

نعتیں

17- میرے بختوں میں مدحت کا موتی رہے، نعت ہوتی رہے ---------- 59

18- مولا مری حیات کو ایسی بھلائی دے ---------- 60

19- آمدِ مصطفیٰ مرحبا مرحبا ---------- 62

20- ملتفت یوں نظرِ فخرِ بشر دیکھی ہے ---------- 64

21- اعجاز ہے یہ میرے نبیؐ کی نگاہ کا ---------- 65

22- مِرے نبیؐ نے کرم مجھ پہ بے حساب کیا ---------- 67

23- جب گئے آقا ہمارے عرشِ اعظم کی طرف ---------- 69

24- عشاق کی محفل میں جو نازش نے پڑھی نعت ---------- 70

25- مرے کریم کا دربار ہے سجا، اس جا ---------- 71

26- کسی بشر کو نہیں شانِ مصطفیٰ معلوم ---------- 73

27- کوئی درد کا مارا جب مدینے جاتا ہے ---------- 75

28- اُن کے دم سے ہے سب کمال کمال ---------- 76

29- تمام پاروں میں قرآں کے، ہے یہی تعلیم ---------- 78

30- حبیبِ داور، رسولِ اعظم، کہاں سے آئے جواب تیرا ---------- 79

31- اُن کا کرم نہ ہو تو نہ ہو زندگی کا نام ---------- 80

32- تاریکی میں شمعِ ہدایت، آپ کا اسوۂ آپ کی سنت ---------- 81

33- اللہ سے اللہ کے محبوب کا در مانگ ---------- 82

34- فرقتِ طیبہ کے مارے اشک آنکھوں سے نکل ---------- 83

35- زباں پر جب کبھی نعتِ شہہ کونین آتی ہے ---------- 84

36- یہ کائنات بنی اُنؐ کے دم قدم کے طفیل ---------- 85

37- محفل سید ابرار میں بیٹھے بیٹھے ---------- 87

38- نوکِ مژہ کو آیئے اشکوں سے نم کریں ---------- 88

39- مدینے آئے ہوئے ہیں ---------- 90

40- رہتے ہیں مدینے میں خیالات معطر ---------- 92

41- ترس رہے ہیں مرے نین یارسول اللہ ---------- 93

42- حاضری میں طیبہ کی عشق کام کرتا ہے ---------- 95

43- خدا کا شکر ہے دل میں بسا ہے ایکم مثلی ---------- 96

44- یارسول اللہﷺ اُنظر حالنا کہتے رہو ---------- 98

45- سوائے اُن کے کسی کی بھی احتیاج نہیں ---------- 100

46- نورنگر ہے جس کی بستی، اُس ہستی کی بات کرو ---------- 102

47- گل ثنا نے وہ پھیلائی چاروں سمت شمیم ---------- 104

48- اے مرے ذوقِ ثنائے شاہِ دوراں، شاد باد ---------- 106

49- بے رنگ تھا جہاں کا چمن آپؐ کے بغیر ---------- 108

50- ہم نے دیکھا ہے کچھ اس طرح مدینہ تیرا ---------- 109

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

51- چلنے لگی ہے بادِ طرب، آپ آ گئے ---------- 111

52- اپنی دنیا اس طرح آباد ہونی چاہیے ---------- 113

53- نعت کے فیضان سے کیا کچھ مجھے حاصل نہیں ---------- 114

54- درِ حبیب کا جو بھی نیاز مند رہا ---------- 115

55- مجھ پر احسانِ خدا اور بھی بڑھ کر ہوتا ---------- 116

56- وہ جود و رحمت کے ہیں سمندر ---------- 117

57- فراقِ طیبہ کے لمحات ہیں بلا کے حضورؐ ---------- 118

58- نعت سرورؐ کے جو شعروں سے سجا ہے کاغذ ---------- 119

59- پیش ہیں نعت کے کچھ پھول، رسولِ مقبول ---------- 120

60- تازگی بس اس لیے دیتی ہے ساون کی ہوا ---------- 121

61- رُخِ شہؐ دوسرا کا جدھر ہو گیا رحمتِ حق کا لشکر اُدھر ہو گیا ---------- 122

62- قریب تر ہے، اُدھر زندگی کی شام حضورؐ ---------- 123

63- آ گئے محبوب داور، مرحبا صد مرحبا ---------- 124

64- روبرو روضۂ سرکار ہے ماشاءاللہ ---------- 126

65- نبیؐ کے شہر کی ٹھنڈی ہوائیں یاد آتی ہے ---------- 127

66- یا نبیؐ! سیدِ سادات، مدینے والے ---------- 128

67- ہر وظیفے کی آب و تاب، درود ---------- 129

68- کر سکوں کیسے بیاں شانِ محمد مصطفیٰؐ ---------- 131

69- لے کے آئے جب ہمارے مصطفیٰ پیغامِ حق ---------- 132

70- آپؐ کی شاہِ شہاں اک نعت ہو ---------- 134

71- بخشش کی مرے دل نے تدبیر نکالی ہے ---------- 136

72- ہر کوئی آپؐ کے در کا محتاج ---------- 138

73- اُٹھتے ہوئے درود ہو سوتے ہوئے درود ---------- 140

74- ادھر جو دید کی پیاسی نظر سے دیکھتے ہیں ---------- 142

75- شمعِ عشقِ مصطفیٰ ﷺ کی لو کبھی مدھم نہ ہو ---------- 143

76- نبیؐ وہ ایسے کہ کر رہے ہیں ---------- 144

77- مَس درِ سرکار سے جب میری پیشانی ہوئی ---------- 145

78- حرا سے جب سوئے مکہ نبوت کی شمیم آئی ---------- 146

79- اے حبیبِ خدا، امامِ زَمَن ---------- 147

80- نورِ احمدؐ سے بنی ہے روشنی ---------- 149

81- آستانِ نعت پر دل ہو رہا ہے بوسہ زن ---------- 150

82- سبق صلِ وسلم کا رہے یاد ---------- 152

83- اِک کرم کی نگاہ ڈالیے گا ---------- 154

84- پھرتا ہے کیوں تو کو بہ کو، ہے جو سکوں کی جستجو ---------- 156

85- میں نے کہی جو نعت مدینے کے شاہ کی ---------- 157

86- پہلے کیا انسان کو اسرار کے لائق ---------- 159

87- منتخب جو حرف بہرِ نعت سرور ہو گیا ---------- 160

88- بڑھاپے میں رکھا جوانی میں رکھا ---------- 162

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

89- جب لکھا قرطاس پر خامہ نے عنوانِ حیات ---------- 164
90- تا عرش کوئی پہنچا گھڑی میں؟ نہیں نہیں ---------- 165
91- نعت مقبول ہو میری شہہؐ والا کوئی ---------- 166
92- اس لیے ہے میری پونجی میرا سرمایہ نظر ---------- 167
93- آلام کا کیا کام مدینے کے نگر میں ---------- 168
94- جس نے پایا مرتبہ پایا نبیؐ کے نام سے ---------- 169
95- رازی کے پیچ وتاب خم، رومی کے سوز وساز خم ---------- 170
96- درِ حبیبِ خدا سے لپٹ کے دیکھیں گے ---------- 171
97- اڑا کے لائی مہک پھر صبا مدینے کی ---------- 172
98- کچھ ایسی چھب سے ہے شمع نبیؐ روشن مدینے میں ---------- 173
99- ہے قلب حزیں زار وت نزار، احمد مختار ---------- 174
100- پوچھو کہ کیا مدینے میں ہم ڈھونڈتے رہے ---------- 176
101- مرحبا، صلِ علیٰ، صاحبِ لولاک آئے ---------- 177
102- کرتے ہیں جو ہستی کو فنا اُن کی گلی میں ---------- 178
103- کب ڈھلے گی غم کی شب، شاہِ عرب! ---------- 180
104- جانِ عالم، ہادیٔ اکرم، رسولِ محترم ---------- 181
105- محفل کون ومکاں میں آپ سا کوئی نہیں ---------- 182
106- وجہ فروغِ دیدہ ودل ہیں حضور آپ ---------- 183
107- پوچھتے کیا ہو کہ ہم کو اس قدر کیسے ملا ---------- 184

108- نعت نازل ہو رہی ہے اور قلم سجدے میں ہے ---------- 185
110- مدینے میں ہمیشہ نرم خو موسم اترتے ہیں ---------- 187
111- مسافتوں کا سمندر عبور کرنا ہے ---------- 189
112- میرے سرکار سے سجتے ہیں نظارے سارے ---------- 190
113- مِرے خیال پریشاں اِدھر اُدھر نہ بھٹک ---------- 192
114- جو مدینے جا رہا ہے اس سفینے کو سلام ---------- 194
115- پھر مدینے بلایئے آقاؐ ---------- 196
116- صلّوا علی النبی ---------- 198
117- استغاثہ ---------- 201

نعتیہ تضمینات

118- تضمین بر شعرِ قدسیؒ ---------- 205
119- تضمین بر نعتِ حافظ محمد مظہر الدین مظہرؒ ---------- 207
120- تضمین بر نعتِ حفیظ تائبؒ ---------- 211
121- تضمین بر نعت حنیف نازش ---------- 215
122- فارسی قطعہ علامہ اقبال مع اُردو منظوم ترجمہ ---------- 218
123- اُردو نعتیہ قطعات ---------- 219

مناقب

124- منقبت حضرت ابوبکر صدیقؓ ---------- 225
125- منقبت حضرت ابوبکر صدیقؓ ---------- 226

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

126- منقبت حضرت عمر فاروقؓ ---------------------------------- 228
127- منقبت حضرت عثمان غنیؓ ---------------------------------- 230
128- منقبت حضرت علیؓ ---------------------------------- 231
129- منقبت حضرت فاطمۃ الزہراؓ ---------------------------------- 233
130- منقبت خواجہ غریب نوازؒ ---------------------------------- 234
131- منقبت امام ابوحنیفہؒ ---------------------------------- 236
132- منقبت مولانا ضیاء الدین مدنی ---------------------------------- 237
133- سلام حسین رضی اللہ عنہ ---------------------------------- 239

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

ارسلان احمد ارسل

پیش لفظ

جناب حنیف نازش قادری دورِ حاضر کے نمائندہ نعت گو ہیں۔انہوں نے اِس فن میں اپنے تخلیقی شعور کے سبب الگ شناخت قائم کی اور اپنی انفرادیت کا لوہا منوایا اور اب نازش صاحب بلا مبالغہ صاحب طرز نعت گو کی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔

نازش صاحب کی سب سے بڑی خوبی سلاست، روانی اور بے ساختہ پن ہے بلکہ بسا اوقات سلاست، سہل ممتنع کو پہنچی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔آپ مشکل پسندی کو بہت زیادہ پسند نہیں کرتے اور اپنے کلام کے شارحین پیدا کرنے کی کوشش میں مصروف نہیں رہتے بلکہ آمد کو خوش دلی سے خوش آمدید کہتے ہیں۔آورد کا مناسب حد تک سہارا لیتے ہیں اور ایسا شعر کہتے ہیں جس کا ہر خاص وعام پر یکساں طور پر ابلاغ ہو۔

زیرِ نظر مجموعہ ”نعت ہوتی رہے“ جناب نازش کا پانچواں مجموعۂ نعت ہے۔اِس سے قبل اِن کے تین اُردو اور ایک پنجابی مجموعۂ نعت شائع ہو چکا ہے۔

”نعت ہوتی رہے“ میں نازش صاحب نے نو بہ نو مضامین کے انبار لگا دیے ہیں۔

نازش صاحب کو اللہ پاک نے ایک خاص لحن بھی عطا کیا ہے۔اس لیے ان کی نعتوں کی اکثر زمینیں مترنم اور رواں نظر آتی ہیں اور اگر فنی طور پر جائزہ لیا جائے تو نئی ردیفیں اور اچھوتے قوافی مجموعے کے حسن کو دوبالا کر دیتے ہیں۔

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

اِس مجموعے کا ایک خاص وصف یہ بھی ہے کہ بیشتر مقامات پر قرآن وحدیث سے استفادہ نظر آتا ہےاور آج کے اکثر نعت گو شعراء میں یہ وصف دکھائی نہیں دیتا۔

زیرِنظر مجموعے میں نازش صاحب نے اِس دور کی بہت سی اہم ضرورتوں کا شعوری طور پر خیال رکھا ہے مثلاً اس میں حمد ونعت کے ساتھ ساتھ نعتیہ تضمینات ونعتیہ قطعات مناقب و سلام کا بھی اہتمام کیا گیا ہے لہٰذا جہاں یہ مجموعہ اُردو نعتیہ ادب میں ایک اہم اضافہ ثابت ہوگا وہیں نو آموز شعراء، نعت خوانان اور نقباء کے لیے ہمیشہ کی طرح بہت مفید ثابت ہوگا کیوں کہ ان سب اصناف کو الگ الگ ہر کتاب میں تلاش کرنے کی بجائے ایک ہی مجموعے سے تشنگی بجھائی جاسکتی ہے۔

جہاں ایک نیا آنے والا نعت گو بہت سہولت اور سلاست کے ساتھ ان مصرعوں کو سامنے رکھ کر اپنے مصرعوں کو رواں کرسکتا ہے، وہیں ایک نعت خوان حضرت کے اس مجموعے سے ایسی معیاری اور عام فہم نعتوں کا انتخاب کرسکتا ہے جو عوام میں پڑھ کر نہ صرف ان سے داد وصول کرسکتا ہے بلکہ ان کی شعوری سطح کو بھی بلند کرسکتا ہے، اسی طرح ایک نقیب محفل نعت اُن کی حمد ونعت کے ساتھ نعتیہ تضمینات وقطعات کا انتخاب کر کے محافل میں عرفِ عام میں جو جہالت کی روش چل پڑی ہے اس کو ختم کرنے میں اپنا مثبت کردار ادا کرسکتا ہے کیوں کہ میرے خیال میں دورِ حاضر میں ایسی دوسری کوئی نعتیہ شخصیت موجود نہیں ہے جن کے کلام کو عوام میں پڑھ کر نہ صرف اُن سے داد وصول کی جا سکتی ہے بلکہ ایک سادہ، عام فہم اور معیاری کلام کا ابلاغ کر کے اُن کی شعوری سطح کو بھی بلند کیا جاسکتا ہے۔

میں یہاں نازش صاحب کی دو نعتیں بطور مثال پیش کرنا چاہتا ہوں جن کا مطالعہ آپ پر مزید روشن کرے گا کہ جناب نازش صاحب نے ہر خاص و عام کے لیے کیسا اچھا کہا ہے۔

فرقتِ طیبہ کے مارے اشک آنکھوں سے نکل
اے دعائے حاضری! آ کر مرے لب پر مچل

چاہتا ہوں لمس تیرا دیر تک دے تازگی
اے ہوائے شہرِ سلطانِ جہاں! آہستہ چل

لحظہ لحظہ یادِ سرکارؐ دو عالم میں کٹے
اے مِری عمرِ عزیز! ایسے گزار ایک ایک پل

قدسیوں کی فوج متعین ہے دربانی پہ یاں
میری آوارہ نگاہی! یہ مدینہ ہے، سنبھل

حشر میں انؐ کی شفاعت چاہیے تجھ کو اگر
منکرِ شانِ نبیؐ، اپنے رویے کو بدل

ہے نبیؐ کے نورؐ سے یاں ذرہ ذرہ مستنیر
کوچۂ سرکارؐ ہے نازشؔ! یہاں چل سر کے بل

اپنی دنیا اِس طرح آباد ہونی چاہیے
قریہ قریہ محفلِ میلاد ہونی چاہیے

ذکر ہونا چاہیے خیرالوریٰ کا ہر گھڑی
ہر گھڑی دل میں انہیؐ کی یاد ہونی چاہیے

منکرو ، میں تو تمہارے ذوق پر حیران ہوں
نامِ احمدؐ سے طبیعت شاد ہونی چاہیے

سنتے جائیں اور کہیں صلِ علیٰ صلِ علیٰ
نعت کے شعروں پہ ایسے داد ہونی چاہیے

قبر میں پوچھیں فرشتے جب سوالِ ''مَاتَقُوْل''
نعت پڑھنے کو وہاں پر یاد ہونی چاہیے

فرضِ مدحت جو ادا کرتی رہے نازشؔ کے بعد
اے خدا! ایسی مِری اولاد ہونی چاہیے

....

یہ دونوں نعتیں میرے مؤقف کی دلیل میں کافی ہیں۔ اللہ کریم نازش صاحب کو سلامت رکھے اور ان کے قلم کا اثر زمانوں کی حدوں سے آگے نکل جائے۔(آمین)

انٹرنیشنل نعت مرکز کی ایک دفعہ پھر خوش بختی کہ نازش صاحب کا پانچواں مجموعہ ''نعت ہوتی رہے'' نعت مرکز کے پلیٹ فارم سے شائع ہو کر آپ کے زیرِ مطالعہ ہے۔ اس کے بعد چھٹا نعتیہ مجموعہ ''نعت ہوئی'' بھی تکمیل کے مراحل میں ہے۔ اللہ کا فضل اور نبی کریمؐ کی نگاہِ رحمت سے نعت مرکز معیاری حمد و نعت کے فروغ کی تحریک کی صورت

اختیار کر گیا ہے۔

سید منظور الکونین صاحب ۱۹ جولائی ۲۰۱۶ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے، ان جیسا ثنا خوان اب شاید کبھی پیدا نہ ہو۔ ۱۶/اکتوبر ۲۰۱۶ء کا دن میرے اور انٹرنیشنل نعت مرکز کے لیے صبح روشن کی نوید لے کر آیا اور سید منظور الکونین نعت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں تاریخ میں پہلی دفعہ عوامی سطح پر دورِ حاضر کی محافل نعت کے منفی رجحانات پر کھل کر بات ہوئی۔ اللہ کریم مجھے اور نعت مرکز کے پوری دنیا کے تمام وابستگان کو سلامت و ثابت قدم رکھے اور ہم یونہی معیاری حمد و نعت کے فروغ کے لیے زندگی بسر کر جائیں۔(آمین)

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

ڈاکٹر عزیز احسن (کراچی)

نعت ہوتی رہے

نازش قادری کا شعری اظہاریہ!

نعت گوئی کے دو انداز ہیں۔ ایک محافل میں پڑھنے کے شعور کے ساتھ نعت لکھنا اور دوسرا ادبی شعور کے ساتھ آفاقی ادبی اقدار کا خیال رکھتے ہوئے شعرِ عقیدت کہنا۔ اس لیے دونوں طریقوں میں کچھ مختلف حد بندیوں کے ساتھ شعر گوئی کی جاتی ہے۔

محمد حنیف نازش قادری صاحب ایک کہنہ مشق شاعر بھی ہیں اور منجھے ہوئے نعت خواں بھی۔ اس لیے نعت گوئی کے لیے انہوں نے شعوری طور پر محافل نعت میں پیش کرنے کے لیے کلام لکھا ہے۔ اس کلام میں حاضری کی تڑپ، حضوری کی آرزو اور حضور اکرمؐ کی ذات و صفات کی جھلکیاں اس طرح دکھائی گئی ہیں کہ سننے والے پر اشعار کے معنوی ابعاد بھی روشن ہو جائیں اور پڑھنے والے کو ترنم سے پڑھنے میں بھی سہولت ہو۔ محافل میں پڑھنے کے لیے عوامی مزاج اور سامعین کی پسندیدگی کا خیال رکھ کر نعت کہی جاتی ہے۔ چنانچہ حنیف نازش صاحب نے بھی شعوری طور پر اپنی نعتوں میں ایسی فضا بنانے کی کوشش کی ہے کہ ان کی کہی ہوئی نعت ترنم سے بھی پڑھی جاسکے اور اس کے مفاہیم کی ترسیل بھی ممکن ہو۔

غالبؔ کے دور میں مرزا آغا جان عیش نے کہا تھا ؎

مزہ کہنے کا جب ہے اک کہے اور دوسرا سمجھے

اس لیے بلا خوف تردید کہا جاسکتا ہے کہ حنیف نازش کا کلام مرزا آغا جان عیش کے

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

بتائے ہوئے فنی نکتے کا عکاس ہے۔

حنیف نازش کے کلام میں حاضری سے قبل اور حاضری کے بعد کی کیفیات نے شعری قالب میں ڈھل کر احساسات کی مختلف جہتوں کو زبان دی ہے۔ ان کے اشعار میں مترنم بحروں کا چناؤ اور نغمگی آمیز الفاظ کا برتاؤ قابل ستائش ہے۔ محافل کی ضرورتوں اور ان کے انعقاد کی ترغیب کے حوالے سے یہ شعر ملاحظہ ہو جس میں داد طلبی اور تحسین پسندی کا تمنائی عکس دکھائی دیتا ہے:

عشاق کی محفل میں جو نازشؔ نے پڑھی نعت
چرچا ہوا ہر سمت کہ ہے خوب نئی نعت

چھوٹی بحر میں مترنم انداز ملاحظہ ہو:

بس سرکارؐ ہیں حامی ، ورنہ
کون کسی کا میت ہے پیارے

اس طرح درج ذیل اشعار شاعر کے مختلف احساسات کی ترجمانی کرتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں:

اڑا کے لائی مہک پھر صبا مدینے کی
دل و نگاہ میں چمکی ضیا مدینے کی

....

زندگی ہے آپ کی موجودگی سے زندگی
آپ اپنے ساتھ لے کر آئے امکانِ حیات

....

نازشِ بے ہنر کو کب دعوئ فنِ شعر تھا
اس کے سخن کی آبرو ، شہرِ نبیؐ کی گفتگو

حاضری کے بعد مدینہ منورہ سے واپسی کے لمحات کی ایک کامیاب شبیہ Image

ملاحظہ ہو:

کریں گے روح نثار ان کے سبز گنبد پر
روانہ ہوتے ہوئے جب پلٹ کے دیکھیں گے

اقبال کے مصرعے پر نازش نے کمال مصرع لگایا ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ اقبال کا مصرع تھا ہی نعت کے پیکر میں ڈھلنے کے لیے۔

آپؐ کے صدقے گلوں کو کر دیئے رب نے عطا
"اودے اودے ، نیلے نیلے ، پیلے پیلے پیرہن"

سید علی حیدر نظم طباطبائی کی غزل کے ایک مصرعے پر بھی نازش نے ایسا مصرع لگایا ہے کہ محسوس ہوتا ہے جیسے وہ مصرع نعت صفتی کا حامل ہی تھا

حرا سے جب سوئے مکہ نبوت کی شمیم آئی
"ہنسے غنچے ، کھلے گل ، ابر تر اٹھا ، نسیم آئی"

سخن گوئی کے ہنگام، بات کو کم سے کم لفظوں میں کہنے کا ہنر، شعر میں برتے جانے والے استعاراتی، تشبیہاتی اور تلمیحاتی اشاروں کی کامیابی پر منحصر ہوتا ہے۔ نازش نے اس ذیل میں بھی کئی اچھے اشعار کہے ہیں۔ مثلاً ستونِ حنانہ کے حوالے سے تلمیحاتی اشارہ ملاحظہ ہو۔

تنا ہے سوکھا ہوا اور گریہ کرتا ہے
غلام شاہؐ کے حیراں نظر سے دیکھتے ہیں

درودخوانی کی ترغیب دینے کا کیا پیارا انداز ہے:

اٹھتے ہوئے درود ہو سوتے ہوئے درود
اور آنسوؤں کے ہار پروتے ہوئے درود
نسخہ برائے تازگیٔ قلب و روح ہے

چہرے کو آنسوؤں سے بھگوتے ہوئے درود

حضور اکرمؐ کی سیرت وصورت کی یکتائی کا ذکر کس انداز سے کیا ہے:

سرکارؐ کا ہم پایہ ، آئے نہ کوئی آیا
سیرت بھی مثالی ہے ،صورت بھی مثالی ہے

محفل میلاد قائم کرنے کی ترغیب بھی نعت خوانی کی محافل کا خاصہ ہے۔ نازشؔ نے بھی یہ طریقہ اپنایا ہے۔

اپنی دنیا اس طرح آباد ہونی چاہیے
قریہ قریہ محفل میلاد ہونی چاہیے

حاضری کے لمحات کی تصویر کشی کے لیے نازشؔ کا یہ شعر بھی ملاحظہ ہو:

حاضری میں طیبہ کی عشق کام کرتا ہے
لب خموش رہتے ہیں ، دل کلام کرتا ہے

ان شعری حوالوں کی روشنی میں، نازش قادری کو ایک کامیاب نعت خواں ونعت گو قرار دینے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتا............اوران کے نئے نعتیہ مجموعے کی اشاعت پر انہیں مبارکباد دیتا ہوں۔

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

شرف الدین شامی

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

تعمیل ارشاد

حنیف نازش صاحب ایک سن رسیدہ، کہنہ مشق اور معروف سخنور ہیں۔ آپ بالطبع نعت گو ہیں۔ اب تک آپ کے بشمول ایک پنجابی نعتیہ مجموعہ، چار نعتیہ مجموعے منظر عام پر آ کر قارئین سے دادِ سخن وصول کر چکے ہیں۔ ''آبرو'' پر صدارتی ایوارڈ بھی مل چکا ہے۔ زیر نظر نعتیہ مجموعہ ''نعت ہوتی رہے'' آپ کا پانچواں مجموعہ ہے۔

حضرت نازش کو اللہ تعالیٰ نے نعت گوئی کا خاص ملکہ عطا کر رکھا ہے۔ یہ عطائے خاص نبی اکرمؐ سے آپ کی دل بستگی اور سچی محبت کا ثمرہ ہے۔ آپ اس صنف میں اپنی طرز کے واحد شاعر ہیں۔ مترنم زمینوں، دل کش قوافی اور نو بہ نو بولتی ہوئی ردیفوں کے خالق ہیں۔ آپ کی نعت کیف و مستی کا ارمغان پاک ہے۔

ریاض حسین چودھری رقم طراز ہیں:

''نازش کی نعت میں خود سپردگی کی کیفیت قاری کے دامن دل کو کھینچتی ہے اور وہ بھی اس کیفیت سے سرشار ہو کر حضوری کی لذتوں سے ہمکنار ہونے لگتا ہے۔ قاری کو ساتھ لے کر چلنا کہ تخلیق کی خوشبو سے اس کا مشام جاں بھی معطر رہے۔ ایک غیر معمولی وصف ہے اور یہی وصف جمیل نازش کی نعتیہ شاعری کا اساسی رویہ ہے۔'' (بحوالہ نیاز تقدیم)

حنیف نازش صاحب کو زبان و بیاں پر بے پناہ عبور حاصل ہے۔ اس اہلیت کے باعث آپ کا دامانِ سخن اظہار کے ان گنت قرینوں سے مالا مال ہے۔ بلاشبہ آپ کی طبع رسا کی ایک ایسے منشور سے مثال دی جا سکتی ہے جس سے گزرنے والی سوچ کی ہر لہر، خیال کا

ارتعاش، جذبے کی گونج اور احساس کی رمق نعت کا روپ دھار لیتے ہیں۔

سچی بات یہ ہے کہ:

ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمہیں تو ہو

کے مصداق گویا آپ بستانِ محمدی کے نہالِ نعت کے طائر شیریں مقال ہیں۔

حفیظ تائب مرحوم کی نظر میں

''آپ (نازش صاحب) کی نعت خواص و عوام میں یکساں مقبول ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے اور ابلاغ کا یہ کمال ہر کسی کا حصہ نہیں ہوتا۔ اُن کا اسلوب بہت دلکش اور پر تاثیر ہے ان کی طبیعت کے سوز و گداز اور روح میں رچی ہوئی موسیقی نے نکھار سنوار کر انہیں انفرادیت عطا کر دی ہے جو انہیں دورِ حاضر کے نعت نگاروں کی صف میں ممیز و ممتاز کرتی ہے۔''

(بحوالہ سخن سخن خوشبو رحمت نامہ)

یہ حسن قبول اور یہ امتیاز تائید ایزدی اور جناب رسالت مآبؐ کی توجہ کے بغیر کہاں حاصل ہوتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ ان کی بے پناہ محبت اور سوز و گداز والی طبیعت نے آغاز ہی میں الوہی اور نبوی توجہات کو اپنی جانب مبذول کرا لیا تھا۔ اُن کا سادہ و پر تاثیر کلام جس کی بین مثال ہے۔

پروفیسر محمد اکرم رضا صاحب لکھتے ہیں:

''ان کی نعت کا ایک ایک شعر ان کے دل سے نکلتا ہے اور سننے والے کے دل کو حب رسول کی روشنی سے مستنیر کر دیتا ہے۔ ان کی نعت میں (حضورؐ سے) عقیدت و محبت کی فراوانی، عشق رسولؐ کی آنچ سے سلگتا سوز نہانی شوق بے کنار کی جلوہ گری، روحانی لطافتوں کی سدا بہار تازگی، فکری و نظری راحت سامانیوں کی پاکیزگی اور تغزل کی چاشنی سے ایمان و یقین کو عقیدت آشنا کرتی ہوئی شاعری۔ وہ شاعری کہ جو انسانی موجوں کو ایمان کی طہارت

اور سرکارِ مدینہ کے دامانِ اقدس سے وابستگی کی سعادت نصیب کرتی ہے۔''

(بحوالہ از سخن سخن خوشبو' جمال آرزو)

آپ کے تمام مرتبہ مجموعہ ہائے کلام پر اساتذہ فن کے ایسے متعدد مضامین اور آراء کی موجودگی میں اس سے زیادہ اور کچھ کہنے کی گنجائش رہتی ہی کہاں ہے۔ میں انہیں تازہ مجموعہ نعت ''نعت ہوتی رہے'' کی آمد پر دلی مبارک پیش کرتا ہوں۔

میں نے یہ چند سطریں حضرت نازش کے حکم کی تعمیل میں سپردِ قلم کر دی ہیں۔ یہ ان کی محبت جوانہوں نے احقر کو یہ اعزاز بخشا (جسے میں اپنے لیے باعث سعادت گردانتا ہوں۔)

ایں سعادت بزور بازو نیست
تانہ بخشند خدائے بخشندہ

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

محمد عارف

نعت ہوتی رہے

حنیف نازش قادری کی نعتوں کا گلدستہ نظر نواز ہوا جس میں ان کی حضور اکرمؐ سے بے لوث محبتوں اور چاہتوں کے پھول مہک رہے ہیں۔ ان کی نعتیہ شاعری پاکیزہ جذبات و احساسات کا واشگاف اظہار ہے۔ ان کی نعتیں نکھرے ہوئے، اجلے اور شفاف لب و لہجے کی آئینہ دار ہیں۔ وہ الفاظ کے دمکتے نگینوں کو سلکِ معانی میں یوں پرو دیتے ہیں کہ ان کے حسنِ عقیدت پر شاعری نثار ہونے لگتی ہے۔ گویا بقول آتش:

بندشِ الفاظ جڑنے میں نگوں سے کم نہیں
شاعری بھی کام ہے آتش مرصع ساز کا

حنیف نازش قادری کی نعتوں کا وصف سادگی اور سلاست ہے جو سہل ممتنع کے قریب جا پہنچتا ہے۔ واضح ہو کہ اس قدر مرصع و مسجع مصرعے کہنا جان جوکھوں کا کام ہے۔ مدینے کی فضائیں نگاہوں میں بسی ہوں اور دل نبی اکرمؐ کی محبت سے سرشار ہو تو شعر میں یہ جمالیاتی دلآویزی پیدا ہوتی ہے۔ حنیف نازش قادری محض ایک نعت گو شاعر ہی نہیں۔ ترجمان نعت بھی ہیں کیوں کہ ان کی نعت دِلگداز لب و لہجہ کی ایک داستان محبت تو ضرور ہے مگر فحاشی و عریانی کے بڑھتے ہوئے سیلاب اور الیکٹرانک میڈیا کی برق رفتار ترقی کے دور میں عشق رسولؐ کی دعوت کا ذریعہ بھی بن کر ابھرتی ہے۔ حنیف نازش قادری کی نعتیں اپنے دلآویز اسلوب کی وجہ سے ان کی شناخت کا باعث بنتی ہیں کیوں کہ وہ وفورِ جذبات اور شدت احساسات سے لبریز نعت کہتے ہیں۔ حنیف نازش قادری ہمہ وقت عشق رسولؐ میں ڈوبے

ہوئے ہیں اور ان کے مضامین نعت، قرآن وحدیث سے ماخوذ ہیں۔ وہ ایک ترنم ریز نغمگی اورلئے میں ڈوب کر قلم اٹھاتے ہیں۔ ان کے لفظ لفظ میں ایک شیرینی اور مٹھاس کا احساس واضح نظر آتا ہے۔

مدینے کی پرکیف فضاؤں میں جینے اور مرنے کی آرزو ان کی نعت کا مرکزی موضوع ہے۔ حنیف نازش قادری قوافی وردائف کا استعمال سلیقے اور توازن سے کرتے ہیں۔ ان کی نعتوں میں حضور اکرمؐ سے شدید لگاؤ، تڑپ اور خاص انسیت نظر آتی ہے۔ وہ مدینے کی گلیوں ہی میں سانس لیتے ہیں۔ ان کی زندگی کا ہر لحہ انہی معطر اور پاکباز منظروں کی جستجو میں گزرتا ہے۔ حنیف نازش قادری نعت رسول اکرمؐ کو عشق و وجدان کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ وہ یہ امر بخوبی جانتے ہیں کہ حضور اکرمؐ علم کا شہر ہیں اور انہی سے علم وحکمت کی کھیتیاں ہری ہوتی ہیں۔ حنیف نازش قادری نے صنفِ نعت کے عمیق سمندر میں غوطہ زن ہو کر اردو نعت کے فنی امکانات کو ابدالآباد کر دیا ہے۔ وہ نعت کے ہیئتی اور فنی مزاج میں شعوری التزام سے تبدیلیاں لاتے رہتے ہیں۔ ان کی زمینیں ان کے قوافی وردائف اور بحور لائق توجہ ہیں۔ وہ کشت نعت میں مضامین تازہ کی فصل بوتے ہیں۔ ان کے نعتیہ اشعار کے مطالعہ کے بعد یہ نکتہ مترشح ہوتا ہے کہ جیسے ہم بے بسیط صحراؤں کا سفر کرتے ہوئے ایک ایسے نخلستان میں پہنچ گئے ہیں جہاں ہر طرف ٹھنڈے اور میٹھے پانی کے چشمے ہیں، ہرے بھرے درخت ہیں، جن کی شاخیں پھلوں سے لدی ہوئی ہیں۔ حنیف نازش قادری کی نعتوں میں ایک مقدس اور پاکیزہ فضا ملتی ہے۔ جہاں فرطِ عقیدت سے آنکھ روتی ہے اور نعت دل میں عقیدت کے بیج بوتی ہے۔ چلتے چلتے ایک اور منظر بھی سامنے آتا ہے جو ہماری دیہی تہذیب وثقافت کے منظر نامے میں قوسِ قزح کے رنگ بکھیر دیتا ہے۔ حنیف نازش قادری نے اپنے شعری افق پر یہ منظر اس طرح سمویا ہے کہ انہیں بے ساختہ داد دینے کو دل کرتا ہے۔ ان کا یہ شہرہ آفاق شعر نہ صرف ان کی شعری وادبی پس منظر کا سراغ دیتا ہے بلکہ اردو نعت میں ان کی شناخت کا

ذریعہ بھی بنتا ہے۔

یاد ہے مجھ کو نازش وہ بچپن مرا جب تھا دل چاہتا
دودھ کو دیر تک ماں بلوتی رہے، نعت ہوتی رہے

حنیف نازش قادری نے نئے مضامین وموضوعات کے ذریعے اردو نعت کی فضا میں یکسر تبدیل کر کے رکھ دی ہے۔ حنیف نازش قادری کو زبان و بیان پر مہارت تامہ حاصل ہے۔ ان کی نعتوں میں سربفلک پہاڑوں سے پھوٹتے ہوئے چشمے کی سی کیفیت ملتی ہے۔ ان کے مصرعے کے مصرعے وفورِ شوق، تڑپ اور سوز وگداز سے لبریز نظر آتے ہیں۔

غم مٹانے، خوشی بانٹنے آ گئے
والیٔ دوسرا، مرحبا مرحبا
آپ آئے تو سارے جہاں میں ہوا
جشنِ رحمت بپا، مرحبا مرحبا

حنیف نازش قادری نے اپنی نعتوں میں دوسروں سے مختلف اور منفرد راہ نکالی ہے۔ وہ کوثر وتسنیم میں ڈھلی ہوئی اردو نعت کہتے ہیں۔ ان کے اردگرد الفاظ ادب سے ایستادہ نظر آتے ہیں۔ حنیف نازش قادری کی نعت اپنے مشکل ترین قوافی اور سنگلاخ بحور کے باوجود بے ساختگی، سادگی اور حسن سلاست کے اوصاف کی حامل ہے۔ وہ محنت، محبت اور التزام سے نعت لکھتے ہیں۔ حنیف نازش قادری کی نعتیں ایک ایسا فکری، منطقہ ترتیب دیتی ہیں جہاں ان کا تہذیبی مزاج اسلامی عجمی فضا کے قریب نظر آتا ہے۔ وہ گنبدِ خضرا کے سائے میں قیام کرتے ہیں اور اپنے دکھوں کا مداوا ذکرِ رسولؐ میں ڈھونڈتے ہیں۔

حنیف نازش قادری کی نعت فکری ترفع اور فنی اہتمام وکمال کی آئینہ دار ہے۔ ان کے نعتیہ اشعار انوارِ مصطفیٰؐ میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ وہ ہر وقت مدینے کی تجلیات کے سائے میں رہتے ہیں۔ یہ حسنِ عقیدت، یہ ادب واحترام، یہ ذوق وشوق اور یہ عشق وجنوں ان کی نعت کو عصری منظر نامے میں سب سے جداگانہ مقام عطا کرتا ہے۔ ان

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

کی نعتیں قلبِ گداختہ کی وہ سوختہ آواز ہیں، جو عشاقانِ مصطفیٰؐ کے دلوں میں آگ لگا دیتی ہیں۔ انہیں قدرت نے رومی و جامی کے عشقِ رسولؐ میں سے وافر حصہ ودیعت فرمایا ہے۔ ان کے نعتیہ اشعار سینہ بہ سینہ محفوظ ہیں اور صدیوں تک زندہ رہنے کی صلاحیت سے بہرہ ور ہیں۔

روٹھے ہوئے ایام میں ہے غم کا مداوا
بکھرے ہوئے لمحات کی ہے بخیہ گری نعت
تنہائی میں محفل میں سفر اور حضر میں
صد شکر ہے صد شکر مرے ساتھ رہی نعت

حنیف نازش قادری کی نعتوں میں قوافی و ردائف کا حسنِ استعمال ان کے اختراعی ذہن کا مرہونِ منت ہے۔ وہ اپنے اچھوتے تخیل اور غیر معمولی تخلیقی صلاحیت سے مضامین و موضوعاتِ نعت کو جاودانی عطا کر دیتے ہیں۔ پروفیسر اقبال عظیم اور حنیف نازش قادری دو ایسے نعت گو شاعر نظر آتے ہیں جن کی نعتوں میں ایک خاص سوزِ دروں، تڑپ، کسک اور آہ و زاری ملتی ہے۔ وہ ایک نرم، سبک اور لطیف آہنگ سے نعت کہتے ہیں۔ ان کے سینے میں عشقِ رسول کا ایک ایسا ٹھاٹھیں مارتا سمندر ہے جس کی صرف آرزو ہی کی جا سکتی ہے۔ حنیف نازش قادری نے اپنی ہستی کو حضور اکرمؐ کی ذات والا صفات میں فنا کر دیا ہے۔ وہ ماکولات دنیوی اور آلائشات زمانہ سے کوسوں دور ہیں۔ ان کی ہستی کا مرکز و محور صرف حضور اکرمؐ ہیں۔

بہت قریب ہے خوشنودیٔ خدا اس جا
قبول ہوتی ہے سائل کی ہر دعا اس جا
وہاں ہمیشہ اترتے ہیں نرم خو موسم
ہے احترام سے چلتی سدا ہوا اس جا

حنیف نازش قادری نے درود پاک کی اہمیت و افادیت اجاگر کرتے ہوئے بعض نعتوں میں اپنی جولانی طبع کا بھرپور اظہار کیا ہے۔ ان کی حضور اکرمؐ کی ذات اقدس سے یہ والہانہ شیفتگی لائق تحسین ہے۔ ان کی نعتیں سرتاپا عشقِ رسولؐ میں ڈوبی ہوئی ہیں۔

حافظ مظہر الدین مظہرؒ، پیر نصیر الدین نصیرؒ اور حفیظ تائبؒ کے بعد یہ رنگِ سخن اب کہیں نہیں ملتا۔

چمکا گیا نصیب پڑھا جس نے ذوق سے
اعمالِ بد کی تیرگی دھوتے ہوئے درود
دیکھو گے جلد شاخِ تمنا پہ پھول پھل
پڑھنا دعا کے بیج کو بوتے ہوئے درود

حنیف نازش قادری یادگارِ اسلاف ہیں۔ وہ اس رنگِ سخن کے آخری امین ہیں۔ وہ ایک ایسے روشن چراغ ہیں جن کی تابانی کرنیں جہانِ علم و ادب کو بقعہ نور بنا رہی ہیں۔ اردو نعت میں حنیف نازش قادری کو ان کا وہ مقام و مرتبہ ضرور ملنا چاہیے جس کے وہ قرار واقعی مستحق ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حنیف نازش قادری کی نعتیہ شاعری پر تحقیقی کام کیا جائے تاکہ ان کے فکر و فن کے مزید گوشے سامنے آسکیں۔

حنیف نازش قادری کی نعتوں میں رنگِ تغزل کی سرمستی اپنے پورے شباب پر ہے۔ میں اس موقع پر ان کی ایک نعت کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ واضح ہو کہ یہ نعت اپنے مخصوص ڈکشن اور اسلوب کے اعتبار سے مقبول عام ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ عاشقانِ رسولؐ اسے اپنے دل میں جگہ دیں گے اور حنیف نازش قادری کو سر آنکھوں پر بٹھائیں گے۔

مجھ پہ احسانِ خدا اور بھی بڑھ کر ہوتا
میں اگر شاہ کے روضے کا کبوتر ہوتا
رات دن کرتا میں سرکار کے گنبد کا طواف
میری آنکھوں میں سدا ایک ہی منظر ہوتا

حنیف نازش قادری نے اپنی بزمِ خیال میں شمعِ عشقِ رسولؐ جلا رکھی ہے۔ وہ اسی نورِ مصطفیٰؐ سے کسبِ فیض کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں جس کا اجالا بزمِ رنگ و بو میں پھیلا ہوا ہے۔ عشقِ رسول کا جذبہ ہی مسلمان کے لیے باعثِ نجات ہے لیکن حنیف نازش قادری نے

عشق رسولؐ کو نعت میں با قاعدہ تخلیقی تجربے کی شکل دی ہے جو انہی کا اختصاص ہے۔ وہ عشقِ رسولؐ میں زندہ رہتے ہیں۔ ان کی شبوں کا گداز بھی وہی ملجاو ماویٰ ذات ہے اور وہ آسائشاتِ دنیوی کو بھی لطف وعطائے سرورِ عالمؐ سے وابستہ سمجھتے ہیں۔ وہ گاہے گاہے یک نگاہے کے بھی طالب ہیں اور الفتِ اصحاب و آل رسولِ ہادی اکرمؐ کے بھی خواہش مند ہیں۔ حنیف نازش قادری نے اپنی نعت میں عشق رسولؐ کو طرز احساس اور اندازِ حیات کا روپ عطا کیا ہے۔ وہ عشقِ رسولؐ کو ایک تہذیبی قدر کا درجہ دیتے ہیں۔

شمع عشق مصطفیٰ کی لو کبھی مدہم نہ ہو
مرے مولا خواہش دید مدینہ کم نہ ہو
ہے متاع بے بہا آقا یہ میرے واسطے
گاہے گا ہِ لطف اگر پیہم نہ ہو

حنیف نازش قادری نبی اکرمؐ کی نعت صدقِ دل سے کہنا چاہتے ہیں۔ یہی وہ لگن، جستجو اور تڑپ ہے جو ان کی نعت کو عروج و کامرانی سے ہمکنار کر دیتی ہے۔

ترے پیمبر کی نعت نازش بصدقِ دل کہنا چاہتا ہے
خدایا کر دے کرم اور اس کی مدد کی خاطر اتار قدسی

حنیف نازش قادری کی بیشتر نعتیں زبانِ زدِ عام ہیں۔ وہ عامۃ الناس کے جذبات و احساسات اور ان کی ذہنی کیفیات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سادہ و سہل انداز اختیار کرتے ہیں جو ان کے موسیقی آشنا لحن سے دو آتشہ ہو جاتا ہے۔

آلام کا کیا کام مدینے کے نگر میں
ہر گام ہے آرام مدینے کے نگر میں
پر ذوق ہے ہر صبح تو پر شوق ہے ہر دن
پرنور ہے ہرشام مدینے کے نگر میں

حنیف نازش قادری کی نعتیں عشاقانِ رسولؐ کے دلوں میں گھر کر لیتی ہیں۔ وہ جدید

اردو نعت کی آبرو ہیں۔ انہوں نے نعت کو نہ صرف شائستۂ جذبات کیا ہے بلکہ اسے اظہار کے قرینے بھی سکھائے ہیں۔ ان جیسے لوگ واقعی صدیوں کے بعد پیدا ہوتے ہیں۔ میں ان کے نعتیہ شعری مجموعے ''نعت ہوتی رہے'' کی اشاعت پر انہیں مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ ان کا یہ نعتیہ شعری مجموعہ علمی و ادبی حلقوں میں ضرور پسند کیا جائے گا۔

احقر الانام
محمد عارف
وائس پرنسپل
اسلام آباد ماڈل کالج فار بوائز، ترنول
فیڈرل ایریا، اسلام آباد

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

حمدیں

اُلجھے ہوئے حالات ہیں اے ربِّ سماوات
بکھرے ہوئے جذبات ہیں اے ربِ سماوات
(محمد حنیف نازش قادری)

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

حمدِ باری تعالیٰ

مرا خدا ہے مصائب کو ٹالنے والا
وہی ہے گرتے ہوؤں کو سنبھالنے والا

بھنور سے ڈوبتی کشتی نکالنے والا
غموں کے لمحے مسرت میں ڈھالنے والا

نگاہِ لطف و عنایات ڈالنے والا
وہ جوفِ سنگ میں کیڑے کو پالنے والا

فلک پہ دیپ جلا کر مہ و کواکب کے
ہماری تیرہ شبی کو اجالنے والا

حمدِ باری تعالیٰ

راہِ دشوار میں آسرا ہے ترا
غم کے منجدھار میں آسرا ہے ترا

اے خدا منزلیں میری آسان کر
حالتِ زار میں آسرا ہے ترا

مسجدوں مکتبوں خانقاہوں کی خیر
گھر میں ، بازار میں آسرا ہے ترا

امن میں بھی مدد تیری درکار ہے
اور پیکار میں آسرا ہے ترا

ہو دوائے مسرت عطاء اے خدا
غم کے آزار میں آسرا ہے ترا

دشت و گلزار بارود کی زد میں ہیں
دشت و گلزار میں آسرا ہے ترا

طالب خیر ہے نازشؔ پُر خطا
اس کو گھر بار میں آسرا ہے ترا

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

حمدِ باری تعالیٰ

کرے گا غور اٹھا کر جو گاہ گاہ نگاہ
دکھائے گی اُسے خالق کی سمت راہ نگاہ

بنانے والا ہے کون اور چلانے والا ہے کون
سوال کرتی ہے تک تک کے مہر و ماہ نگاہ

حدیں پھلانگتی جائے تو کب نظر ہے نظر
چلے جو حکمِ خدا پر تو ہے نگاہ نگاہ

رسول پاک کی مازاغ آنکھ کے صدقے
خدایا بخش جو کرتی رہی گناہ نگاہ

جہاں سے روکا ہے تو نے وہاں سے رک جائے
ہے تجھ سے مانگتی یا رب تری پناہ نگاہ

ہے تیری ذات خدایا ''مقلب الابصار''
عطا ہو نازشِ عاصی کو راست راہ نگاہ

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

حمدِ باری تعالیٰ

جپتے ہیں ثابت سیارے چاند ستارے اللہ ہو
کہتے ہیں خوش رنگ نظارے بہتے دھارے اللہ ہو

جام طلب کے بھر جاتے ہیں من کی مرادیں ملتی ہیں
اس کے کام سنور جاتے ہیں جو بھی پکارے اللہ ہو

ارض وسما و لوح و کرسی ، آتش و آب و خاک و ہوا
اپنی اپنی بولی میں کہتے ہیں سارے اللہ ہو

اُس کا اسمِ ذات ہے کشتی ،لنگر، ساحل اور پتوار
غم کے چڑھتے طوفانوں سے پار اتارے اللہ ہو

بیٹھتے اٹھتے ہر دم ہر پل وردِ زباں ہو نامِ خدا
دیکھ الفاظ ہیں نازش کتنے پیارے پیارے اللہ ہو

☆☆☆

حمدِ باری تعالیٰ

جب آغاز سحر کرتا ہوں مولا کی ثناؤں سے
تو خوشبوئے قبولیت نکلتی ہے دعاؤں سے

مرے مولا کی بندہ پروری ، بندہ نوازی ہے
بچا لیتا ہے بندوں کو سبھی جھوٹے خداؤں سے

اُسی کے نورِ بابرکت سے عرش وفرش روشن ہیں
اُسی کے نام کی آواز آتی ہے خلاؤں سے

زمیں جب پیاس کی شدت کے مارے بلبلاتی ہے
وہ جل تھل ایک کر دیتا ہے رحمت کی گھٹاؤں سے

جلانے کا ، بجھانے کا ، اڑانے کا ، گرانے کا
نہ جانے کیسے کیسے کام لیتا ہے ہواؤں سے

وہی عالم کا داتا ہے وہی دیتا دلاتا ہے
وہی رحمت کا کرتا ہے سلوک اپنے گداؤں سے

بھروسہ ہے مجھے ''لاتقنطوا'' فرمانے والے پر
گلہ میں کیوں کروں نا آشناؤں آشناؤں سے

ہجوم یاس میں ''فَلْیَفِرُّ حوا'' کو یاد رکھ نازشؔ
وہی محفوظ رکھے گا ترے گھر کو بلاؤں سے

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

حمد باری تعالیٰ

ہے اس کی طرف روئے مناجات شب و روز
دیتا ہے جو بن مانگے ہی خیرات شب و روز

بھرتا ہے وہ کشکولِ گدایانِ دو عالم
کرتا ہے کرم رب سماوات شب و روز

نَے اونگھ ستاتی ہے نہ نیند آتی ہے اُس کو
ہے کارکشا ایک وہی ذات شب و روز

کرتے ہیں بیاں خالق و مالک کی، زباں سے
تسبیح ، نباتات و جمادات شب و روز

خشکی میں، سمندر میں، فضاؤں میں، خلا میں
تکتی ہے نظر اس کے کمالات شب و روز

☆☆☆

حمدِ باری تعالیٰ

تحمید شب و روز ہے ، تہلیل شب و روز
کرتا ہوں تری حمد کی تشکیل شب و روز

جو لوگ ترے نام کی عزت نہیں کرتے
خود اپنی ہی کرتے ہیں وہ تذلیل شب و روز

یہ ارض و سماوات ، یہ کہسار ، یہ اشجار
کرتے ہیں ترے حکم کی تعمیل شب و روز

پہنچانے کو پیغام ترا ، تیرے نبیؐ تک
سدرہ سے چلا آتا تھا جبریل شب و روز

خود تو نے اتاری کبھی آیت ، کبھی سورت
ہوتی گئی قرآن کی تکمیل شب و روز

مصروف ترے گھر کی زیارت میں ہے نازش
ہاتھوں میں لیے حمد کی قندیل شب و روز

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

حمدِ باری تعالیٰ

ترے کرم کی خدایا نگاہ مانگتے ہیں
ہر ایک شر سے تری ہی پناہ مانگتے ہیں

مقابلے میں بدی کے اعانت و امداد
تجھی کو مان کے اپنا الٰہ مانگتے ہیں

اے ذوالجلال! تو کج فہمی کج روی سے بچا
جو مستقیم ہو ہم ایسی راہ مانگتے ہیں

بنی ہوئی ہے جو مکہ و طیبہ کے مابین
سفر کے واسطے وہ شاہراہ مانگتے ہیں

یہ جانتے ہیں کہ ہر وقت ہر گھڑی ہر آن
کھلی ہوئی ہے تری بارگاہ ، مانگتے ہیں

تو اپنے فضل و کرم سے نوازتا ہے سدا
نکمے ہم ہیں کہ بس گاہ گاہ مانگتے ہیں

خطائیں بخش دے نازشؔ کے سارے کنبے کی
کہ نورِ عفو ، ترے رو سیاہ مانگتے ہیں

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

لبیک اللھم لبیک

تری جناب میں اے کردگار ، حاضر ہوں
اٹھا کے سر پہ گناہوں کا بار ، حاضر ہوں

لیے ہوئے ہوں میں لبیک کی صدا لب پر
طوافِ کعبہ کو ، دیوانہ وار ، حاضر ہوں

''نوازشِ دل ما کُن کہ دل نواز توئی''
نواز دے مرے پروردگار ، حاضر ہوں

کرم کی برکھا برس جائے دل کی کھیتی پر
ہوں تیرے فضل کا امیدوار ، حاضر ہوں

گناہ گار ہوں ، چھڑوا دے لت گناہوں کی
میں لے کے اشکِ ندامت کے ہار حاضر ہوں

خزاں رسیدہ ہوں مجھ کو ہرا بھرا کر دے
میں دیکھنے کو حرم کی بہار ، حاضر ہوں

جھکا کے سر کو سرِ ملتزم ہوں عرض کناں
اے میرے مالکِ روز شمار ، حاضر ہوں

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

لاَ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ

کلیدِ خُلد یہی ، لاَ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ
کھلائے دل کی کلی لاَ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ

نبیؐ نے کعبہ کی چھت پر چڑھا دیا اُس کو
اذاں بلالؓ نے دی لاَ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ

وہ جن کی نیکیاں تاروں سے بھی زیادہ ہیں
ہیں یارِ غارِ نبیؐ ، لاَ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ

جو خوش نصیب ہیں آتے ہیں اُن کی محفل میں
ہے ان کے لب پہ یہی لاَ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ

وہ جن کی شان میں اتری ہے آیۂ تطہیر
ہیں اہل بیت نبیؐ ، لاَ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ

حدیث کہتی ہے ، شامل ہے جو عبادت میں
ہے دیدِ روئے علی لاَ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ

جو نور چاہیے دل میں تو یاد رکھ نازش
علاجِ تیرہ دِلی لاَ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

اگر ہو دل میں نہاں لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ
تو کیوں نہ بولے زباں لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

تمام ورد ، وظیفے ، حصار میں اس کے
سبھی وظیفوں کی جاں لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

بغیر اس کے تصور ہے بندگی کا محال
عبادتوں کی ہے جاں لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

درودِ پاک کے پڑھنے سے پہلے اس کو پڑھو
طہارتِ تن و جاں لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

عدُو کے سینے میں پیوست ہوتا جاتا ہے
برنگِ نوکِ سناں لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

یہی ہے جان جہاں روح کائنات یہی
یہی ہے شانِ جہاں لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

ہر ایک ذرہ خدا کی گواہی دیتا ہے
ہے از کراں تا کراں لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

یہی ہے نارِ جہنم سے رستگاری کی راہ
یہی ہے بابِ جناں لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

ہمارے واسطے ضامن تمام خوشیوں کا
ہر ایک غم سے اماں لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

ہمارا نغمۂ شوقِ وصال و جوشِ جنوں
ہماری راحتِ جاں لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

پڑھیں جو قلب کی گہرائی سے تو دیتا ہے
غم و الم سے اماں لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

حسینؓ ابن علیؓ نے بتا دیا سب کو
ہے کربلا کی اذاں لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

ہمارا ولولہ ہے ، حوصلہ ہے اے نازشؔ
ہمارا عزمِ جواں لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

نعتیں

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

میرے بختوں میں مدحت کا موتی رہے، نعت ہوتی رہے
نوکِ خامہ یہ موتی پروتی رہے ، نعت ہوتی رہے

ہے تمنا کہ ہو وہ سفر یا حضر ، ہو وہ دفتر کہ گھر
دل پسیجا رہے ، آنکھ روتی رہے ، نعت ہوتی رہے

جہل کی تیرگی سے نکالے مجھے ، یوں سنبھالے مجھے
دل میں دانائی کے بیج بوتی رہے ، نعت ہوتی رہے

ماننے والے نامِ نبیؐ چومتے اور رہیں جھومتے
خارِ منکر کے دل میں چبھوتی رہے ، نعت ہوتی رہے

ذکر تیرے پیمبرؐ کا چلتا رہے ، دل بہلتا رہے
اے خدا میری قسمت نہ سوتی رہے ، نعت ہوتی رہے

یاد ہے مجھ کو نازشؔ وہ بچپن مرا جب تھا دل چاہتا
دودھ کو دیر تک ماںؒ بلوتی رہے ، نعت ہوتی رہے

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

مولا! مری حیات کو ایسی بھلائی دے
ہر سانس میں پیامِ محمدؐ سنائی دے

میں نے یہ کب کہا ہے مجھے تو خدائی دے
اپنے کرم سے کوئے نبیؐ کی گدائی دے

پہنچا دے پھر خدایا مجھے شہرِ نور میں
کانوں کو پھر اذانِ مدینہ سنائی دے

اشکوں کی ہو جھڑی تو درودوں کی ہو لڑی
جب بابِ جبرئیل خدایا دکھائی دے

واپس درِ نبیؐ سے پلٹنا نہ ہو نصیب
اس طرح اس برس مجھے اذنِ رسائی دے

تیرے، ترے حبیبؐ کے رستے میں آئے کام
تو ایسا مال دے مجھے، ایسی کمائی دے

نازشؔ کو اہلِ زر کے تعارف سے کیا غرض
عشاقِ مصطفیٰ ﷺ کی مجھے آشنائی دے

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

آمدِ مصطفیٰ ﷺ مرحبا مرحبا
حسنِ صلِّ علیٰ مرحبا مرحبا

غم مٹانے ، خوشی بانٹنے آ گئے
والیٔ دوسرا ، مرحبا مرحبا

آمنہؓ نے کہا میری آغوش میں
نور ظاہر ہوا ، مرحبا مرحبا

آپؐ آئے تو سارے جہاں میں ہوا
جشنِ رحمت بپا ، مرحبا مرحبا

وقتِ ہجرت گئے جب مدینے نبیؐ
ہرطرف تھی صدا ، مرحبا مرحبا

اللہ اللہ وہ معجزات آپ کے
چاند ٹکڑے ہوا ، مرحبا مرحبا

اُدنُ مِنّی کی آواز پر جب بڑھے
لامکاں نے کہا مرحبا مرحبا

حشر میں جب شفاعت کو آپ آئیں گے
ہو گا یوں غلغلہ مرحبا مرحبا

اُن کی آمد ہے نازشؔ پڑھو جھوم کر
مرحبا ، مرحبا ، مرحبا ، مرحبا

☆☆☆

❖

ملتفت یوں نظرِ فخرِ بشر دیکھی ہے
لِلّٰہ الحمد ، مدینے کی سحر دیکھی ہے

محوِ حیرت ہوں کہ انسان تو پھر انساں ہیں
آنکھ پتھر کی وہاں شوق میں تر دیکھی ہے

ہم بھی اُن لوگوں میں شامل تھے بفیضِ سرکارؐ
عید جن لوگوں نے اِس بار اُدھر دیکھی ہے

لیلۃ القدر کی پر نور ملی ہے ساعت
شکرِ مولا ، یہ گھڑی بارِ دِگر دیکھی ہے

دیکھتا آپؐ کی پرنور سنہری جالی
کب تھی لائق یہ نظر میری ، مگر دیکھی ہے

آپ کو دیکھنا کب بس میں تھا اپنے نازشؔ
ہم نے بس دیکھنے والوں کی نظر دیکھی ہے

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

اعجاز ہے یہ میرے نبیؐ کی نگاہ کا
قائم ہے اب تلک جو بھرم مہر و ماہ کا

جھکتی ہے اُن کے بابِ کرم پر شہنشہی
اور سر ہے خم یہاں پہ ہر اک کجکلاہ کا

جو حجۃ الوداع کے دن شاہؐ نے دیا
منشور ایسا کب ہے کسی سربراہ کا

ملتا ہے بار بار ہمیں اِذنِ حاضری
کتنا کرم ہے ہم پہ رسالت پناہؐ کا

لیتے ہیں ماہتاب و نجوم اُنؐ سے فیضِ نور
منگتا ہے آفتاب اسی بارگاہ کا

حسانِؓ مصطفیٰ کے تصدق میں نعت سے
دامن بھرا حضورؐ نے مجھ روسیاہ کا

نازشؔ ، مدینے ہی سے عزیزِ جہاں ہوں میں
لنگر کھلا ہوا ہے جہاں عزوجاہ کا

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

مرے نبیؐ نے کرم مجھ پہ بے حساب کیا
بلا کے در پہ کمینے کو فیض یاب کیا

پکارا رنج کے لمحوں میں جب حضورؐ کا نام
تو دور میرے نبیؐ نے سب اضطراب کیا

خدا نے خلق سے فرما کے برگزیدہ رسلؐ
پھر اُن سے سیدِؐ عالم کا انتخاب کیا

ہوا نہ ہو گا سوا اُنؐ کے دُوسرا جس کو
حریمِ خاص میں خالقِ نے باریاب کیا

بروزِ حشر عیاں ہو گی شان آقاؐ کی
حضورؐ نے جو شفاعت کا فتحِ باب کیا

بنایا چاند کسی کو نبیؐ نے بخش کے نور
پسینہ دے کے کسی پھول کو گلاب کیا

دھواں سا ہجر میں نازشؔ کے دل سے اٹھتا ہے
جلا کے آتشِ فرقت نے پھر کباب کیا

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

جب گئے آقاؐ ہمارے ، عرشِ اعظم کی طرف
ایستادہ تھے ادب سے سب ملائک صف بصف

"مِنْ ثنیاتِ الوداع" کی صدا آنے لگی
جلوہ فرما کون طیبہ میں ہوا ، بجتے ہیں دف

جو نگر عالی ہے ، عالی آپؐ کی نسبت سے ہے
شرق پُور ، بغداد، کلیر ، پاک پتن ، قم ، نجف

فائقِ صد خسرواں ہے آپ کے در کا غلام
آپ کرتے ہیں خذف کو لائقِ جوفِ صدف

ہوں ابوبکرؓ و عمرؓ ، عثمانؓ و حیدرؓ یا بلالؓ
آپؐ کی نسبت سے پایا ہر صحابی نے شرف

ایک مدت سے غزل کوئی نہیں نازشؔ کہی
نعت ہے مضمون اپنا نعت ہی سے ہے شغف

☆☆☆

❖

عشاق کی محفل میں جو نازشؔ نے پڑھی نعت
چرچا ہوا ہر سمت کہ ہے خوب نئی نعت

کب بس میں تھا میرے کہ کہوں ایک بھی مصرع
توفیق ملی آپؐ کے در سے تو ہوئی نعت

روٹھے ہوئے ایام میں ہے غم کا مداوا
بکھرے ہوئے لمحات کی ہے بخیہ گری نعت

تنہائی میں ، محفل میں ، سفر اور حضر میں
صد شکر ہے صد شکر ، مرے ساتھ رہی نعت

رہتا ہے قلم حالت سجدہ میں ہمیشہ
کہتا ہوں کبھی حمدِ خدا اور کبھی نعت

آیا درِ سرکارؐ سے نازشؔ کو بلاوا
پھر ارضِ مدینہ کو مجھے لے کے چلی نعت

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

مرے کریمؐ کا دربار ہے سجا ، اُس جا
نوازے جاتے ہیں صبح و مسا گدا ، اُس جا

بہت قریب ہے خوشنودیٔ خدا اُس جا
قبول ہوتی ہے سائل کی ہر دعا ، اُس جا

اٹھائے پھرتا ہے کیوں سر پہ بوجھ عصیاں کا
نجات کی جو ہے خواہش تجھے تو جا ، اُس جا

وہاں ہمیشہ اترتے ہیں نرم خو موسم
ہے احترام سے چلتی سدا ہوا اُس جا

بتاؤں کیسے کہ الفاظ ہی نہیں ملتے
گناؤں کیسے کہ کیا کیا کرم ہوا ، اُس جا

اِدھر میں حد سے زیادہ تھا شرمسار مگر
تھی ابتدا ہی سے رحمت کی انتہا اُس جا

درود بھیج عقیدت کے ساتھ اے نازشؔ
کہ خود درود کی سنتے ہیں وہ صدا اُس جا

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

سی بشر کو نہیں شانِ مصطفیٰ معلوم
'نہ ابتدا کی خبر ہے نہ انتہا معلوم"

بیب و ہادی و مزمّل و بشیر و نذیر
ر ایک نام نبیؐ پر ہوا بھلا معلوم

الاختصار ہیں بعد از خدا بزرگ وہی
رنہ کس کو نبیؐ کا ہے مرتبہ معلوم

کہے ہے آیتِ "خَیرٌ لکَ مِنَ الاولیٰ"
کہاں تک آپ کی حد ہے کسی کو کیا معلوم

وہ آ گئے تو عذابوں سے جان چھوٹ گئی
وہ آ گئے تو ہوا خلد کا پتہ معلوم

لگے جو پر اُسے دونوں طرف درودوں کے
درِ کریم پہ پہنچی دعا ، ہوا معلوم

اُس آستاں پہ کروں عرضِ حال کیا نازشؔ
مِرے کریمؐ کو ہے میرا مُدعا معلوم

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

کوئی درد کا مارا جب مدینے جاتا ہے
منہ سے بھی نہ مانگے اگر، جھولی بھر کے آتا ہے

رب کو راضی کرنا ہے مصطفیٰ کو راضی کر
آپؐ مان جائیں تو وہ بھی مان جاتا ہے

محفلِ مدینہؑ میں آپؐ اُسے بلاتے ہیں
جو مدینے والے کی محفلیں سجاتا ہے

روٹھے روٹھے لمحوں میں جب بھی غم ستاتے ہیں
ذکر کملیؐ والے کا میرے من کو بھاتا ہے

عرضِ مدعا نازشؔ غیر سے کروں کیسے
مصطفیٰ کی اُمت ہوں مصطفیٰ سے ناتا ہے

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

اُن کے دم سے ہیں سب کمال ، کمال
وہ بناتے ہیں ہر زوال ، کمال

میم ح اُنؐ کے نام کی اعلیٰ
دوسری میم اور دال ، کمال

پوچھو ابنِ ولید ، خالدؓ سے
کیسا رکھتے ہیں اُن کے بال ، کمال

جس سواری پہ جلوہ گر ہوں نبیؐ
کیوں نہ ہو اُس کی چال ڈھال ، کمال

اُنؐ کے مستوں کا پوچھتے کیا ہو
اُن کا ماضی کمال ، حال کمال

اُن کے در پر کٹے ہیں جو نازشؔ
ہوگئے سب ، وہ ماہ و سال کمال

نازشؔ اُن پر درود ، اُن پہ سلام
خوب اصحابؓ جن کے ، آلؓ کمال

☆☆☆

❖

تمام پاروں میں قرآں کے ، ہے یہی تعلیم
عظیم سب سے عمل ہے ، حضورؐ کی تعظیم

مِری حیات ، مِری آبرو ، مِری اولاد
فزوں تر اِن سے ہے آقاؐ کی عزت و تکریم

جب آئے حکمِ پیمبرؐ تو سر جھکا دیجے
سلامتی ہے اُسی پر کہ جو کرے تسلیم

طلب کی پیاس بجھاتی ہے مصطفیٰ کی عطا
خدا کی نعمتیں کرتے ہیں آپؐ ہی تقسیم

سنوار دیتا ہے اخلاق ، اسوۂ احمدؐ
ہو سرفراز جو مانے حضورؐ کی تعلیم

ہو مژدہ نازشؔ عاصی کہ تیری بخشش کو
تِرا خدا بھی کریم اور مصطفیٰ بھی کریم

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

حبیبؐ داور ، رسولؐ اعظم، کہاں سے آئے جواب تیرا
مہ و کواکب ہیں تیرےؐ چاکر ، غلام ہے آفتاب تیرا

تھا تجھ سے پہلے عجیب عالم خزاں کی رُت تھی چہار جانب
دِلوں کی کھیتی میں پھول مہکے کچھ ایسے برسا سحاب تیرا

''لَبِثْتُ فِیْکُمْ'' کی بات کہہ کے زمانے بھر کو بتایا تو نے
ہے نکھرا نکھرا تِرا لڑکپن ہے اُجلا اُجلا شباب تیرا

زمانہ آئے گا در پہ تیرے ''انا لہا'' تیرے لب پہ ہوگا
حساب میں آئے گا نہ لطف و کرم بروزِ حساب تیرا

گھری ہوئی دشمنانِ دیں میں تجھے وہ اقصیٰ پکارتی ہے
امامتِ انبیاء کی خاطر جہاں ہوا انتخاب تیرا

نگاہ نازشؔ کی ڈھونڈتی ہے وہ دیکھنا پھر سے چاہتی ہے
وہ تیری مسجد وہ تیرا روضہ ، وہ تیری جالی ، وہ باب تیرا

☆☆☆

❖

اُنؐ کا کرم نہ ہو تو نہ ہو تازگی کا نام
لکھا ہے پھول پھول پہ میرے نبیؐ کا نام

اُنؐ کے وجود سے ہے وجود آفتاب کا
ہوتے نہ وہؐ تو ہوتا کہاں روشنی کا نام

نامِ خدا کے بعد محمدؐ کا نام ہے
اِس نام سے بلند نہیں ہے کسی کا نام

جی چاہے اُڑ کے شہرِ نبیؐ کی طرف چلوں
سنتا ہوں جب کسی سے میں ان کی گلی کا نام

جس دن سے آفتاب نبوت ہوا طلوع
سارے جہاں سے محو ہوا تیرگی کا نام

کل حشر میں نہ بھولیں گے نازش تو غم نہ کر
رکھتے ہیں یاد اپنے وہ ہر امتی کا نام

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

تاریکی میں شمع ہدایت ، آپؐ کا اسوۂ آپ کی سنت
ہر حالت میں سبکی ضرورت آپ کا اسوۂ آپ کی سنت

حاصل ایماں ، معنیٔ قرآں جادۂ عرفاں ، مرضیٔ یزداں
مغزِ عبادت ، قیمتِ جنت ، آپ کا اسوۂ آپ کی سنت

منزل منزل ، منظر منظر ، لطف سراسر خیر سراسر
آپ کی باتیں آپ کی سیرت ، آپؐ کا اسوہ آپ کی سنت

مانتے ہیں سب اہلِ محبت جانتے ہیں سب اہل عقیدت
بس یہ شریعت ، بس یہ طریقت ، آپ کا اسوہ آپ کی سنت

نورِ نبیؐ سے خود کو اجالو زیست اسی سانچے میں ڈھالو
حسنِ عمل کی ایک ہی صورت آپ کا اسوۂ آپ کی سنت

نسخہ ایک ہی دافع غم ہے ، نازش یہ تریاق الم ہے
قاطعِ ریب وشبہہ وضلالت ، آپ کا اسوۂ آپ کی سنت

☆☆☆

❖

اللہ سے اللہ کے محبوبؐ کا در مانگ
اے مانگنے والے! تو مدینے کا سفر مانگ

تجھ کو جو زیارت سے نوازا ہے نبیؐ نے
اس در سے یہ اندازِ کرم بارِ دگر مانگ

دل مانگ وہ دل جس میں ہو سرکارؐ کی الفت
ارشادِ پیمبرؐ پہ جو جھک جائے وہ سر مانگ

آنکھوں کے لیے دیدِ مدینہ کی دعا کر
معبود سے پھر اپنی دعاؤں کا اثر مانگ

ہوتے ہی رہیں روز نئی نعت کے اشعار
یوں مدحتِ پیغمبرِؐ اعظم کا ہنر مانگ

نازشؔ! تری کٹیا میں وہ لانے کو ہیں تشریف
قدموں میں بچھانے کے لیے نجم و قمر مانگ

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

فرقتِ طیبہ کے مارے اشک آنکھوں سے نکل
اے دعائے حاضری! آ کر مرے لب پر مچل

چاہتا ہوں لمس تیرا دیر تک دے تازگی
اے ہوائے شہرِ سلطانِ جہاں! آہستہ چل

لحظہ لحظہ یادِ سرکارؐ دو عالم میں کٹے
اے مری عمرِ عزیز! ایسے گزار ایک ایک پل

قدسیوں کی فوج متعین ہے دربانی پہ یاں
میری آوارہ نگاہی! یہ مدینہ ہے، سنبھل

حشر میں انؐ کی شفاعت چاہیے تجھ کو اگر
منکرِ شانِ نبیؐ، اپنے رویے کو بدل

ہے نبیؐ کے نورؐ سے یاں ذرہ ذرہ مستنیر
کوچۂ سرکارؐ ہے نازشؔ! یہاں چل سر کے بل

☆☆☆

❖

زباں پر جب کبھی نعتِ شہؐ کونین آتی ہے
لبوں پر پھول کھلتے ہیں فضا بھی مسکراتی ہے

نبی ایسے وہؐ ہیں کہ اُمتی ہیں سب نبی اُنؐ کے
سخی ایسے، سخاوت خود بھی جن کے گیت گاتی ہے

حسیں ایسے کہ اُنؐ کے حسن کی بٹتی ہیں خیراتیں
وہ پھول ایسے کہ جس کی باس سب پھولوں کو بھاتی ہے

حبیب ایسے کہ جن کی حُب خدا محبوب ہے رکھتا
لحد میں، حشر میں جن کی محبت کام آتی ہے

کریم ایسے کہ لوٹاتے نہیں سائل کو وہؐ خالی
ملے جو بھیک ان کے ہاتھ سے عزت بڑھاتی ہے

وہ چاند ایسے کہ ہے محتاج جس کی چاندنی نازش
وہ سورج ایسے جس کی ہر کرن سورج اگاتی ہے

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

یہ کائنات بنی، اُنؐ کے دم قدم کے طفیل!
تمام بزم سجی، اُنؐ کے دم قدم کے طفیل

ہوائیں مہکیں، کھلے پھول، پیڑ جھوم اُٹھے
ملی سبھی کو خوشی، ان کے دم قدم کے طفیل

گھٹا گناہ کی، ادبار کی، نحوست کی
ہمارے سر سے ٹلی ان کے دم قدم کے طفیل

نظر نے پائی رہِ مستقیم کی دولت
مٹی دلوں کی کجی اُنؐ کے دم قدم کے طفیل

کرم کے دن کا اجالا بکھر گیا ہر سو
ستم کی رات ڈھلی اُنؐ کے دم قدم کے طفیل

بہا کے لے گئی بارانِ عفو ، جور و جفا
وفا کی رسم چلی اُنؐ کے دم قدم کے طفیل

ہر ایک نعمتِ پروردگار اے نازشؔ
ہمیں ملی تو ملی اُن کے دم قدم کے طفیل

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

محفلِ سیدِ ابرار میں بیٹھے بیٹھے
بھیگ جاتا ہوں میں انوار میں بیٹھے بیٹھے

شام ہو جائے مری عمر کی میرے مولا
نعت سرکارؐ کے گلزار میں بیٹھے بیٹھے

بخت جاگ اٹھے میں سو جاؤں اگر موت کی نیند
سایۂ گنبد و مینار میں بیٹھے بیٹھے

قسمتِ حضرتِ صدیقؓ پہ قرباں جاؤں
جن کو معراج ہوئی غار میں بیٹھے بیٹھے

نعت لکھی تو لگا جیسے خزانہ ہو جائے
دفعتاً قسمتِ نادار میں ، بیٹھے بیٹھے

یوں بھی آتا ہے مدینے کا تصور نازشؔ
جا پہنچتا ہوں میں دربار میں بیٹھے بیٹھے

☆☆☆

❖

نوکِ مژہ کو آیئے اشکوں سے نم کریں
اوراقِ دل پہ نعتِ پیمبرؐ رقم کریں

ہو وقفِ مدحِ مصطفیٰؐ جولانیٔ ہنر
ذوقِ سخنوری کو چلو محترم کریں

نام نبیؐ سے ظاہر و باطن سنوار لیں
شام و پگاہ ذکرِ جمیلؐ الشیم کریں

خوشبوئے نعتِ سرورؐ کونین بانٹ کر
آؤ بلند حُبِّ نبیؐ کا علم کریں

اُن کے حضور سر کو جھکائیں بہ احترام
فرمانِ مصطفیٰؐ پہ جو سر اپنا خم کریں

اُنؐ کی حدیث ہو تو رہے اتنی احتیاط
اپنی طرف سے کچھ نہ بڑھائیں نہ کم کریں

نازشؔ رہِ مدینہ میں جوشِ جنوں کے ساتھ
ہوش و خرد کو ساتھ رکھیں ، ہم قدم کریں

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

مدینے آئے ہوئے ہیں اپنے نبیؐ کے در پر پڑے ہوئے ہیں
شہنشہانِ جہاں یہاں پر فقیر بن کر کھڑے ہوئے ہیں

مواجہہ سے جو آ رہے ہیں ، کرم کی خیرات پا رہے ہیں
سبک روی اِن کی کہہ رہی ہے گناہ سارے جھڑے ہوئے ہیں

نہ کوئی ادنیٰ نہ کوئی اعلیٰ ، سبھی پہ ہے لطف شاہؐ والا
ادب سے گزرے جو اُنؐ کے در سے انہی کے رتبے بڑے ہوئے ہیں

درود پڑھتا ہے کوئی آ کر ، سلام لاتا ہے کوئی لب پر
کسی کی پلکوں پہ آنسوؤں کے حسیں نگینے جڑے ہوئے ہیں

زمیں پہ بھی دو وزیر اُنؐ کے ، فلک پہ بھی دو وزیر اُنؐ کے
یہاں وہاں ،عرش پر زمیں پر نبیؐ کے جھنڈے گڑے ہوئے ہیں

کرم ہو آقاؐ کہ پِس رہا ہے عراق و کشمیر کا مسلماں
کہیں فلسطیں کی سرزمیں پر ستم کے پنجے گڑے ہوئے ہیں

سنی تھیں نازشؔ یہاں کی باتیں عجیب دن ہیں عجیب راتیں
جب آ کے دیکھی کرم کی بارش تو حیرتوں میں پڑے ہوئے ہیں

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

رہتے ہیں مدینے میں خیالات معطر
ہر دن ہے معطر وہاں ہر رات معطر

واں جذبۂ بے حد بھی رہے حدِ ادب میں
اِک آن میں ہو جاتے ہیں جذبات معطر

خوشبو کی ضرورت ہو جسے ، دے کے پسینہ
کرتے ہیں اُسے سیدِّ سادات معطر

اِس بات پہ شاہد ہیں اُحد اور حرا بھی
گزریں وہ تو ہو جائیں جمادات معطر

منشور ہے عالم کے لیے خطبۂ عرفات
نکلی لبِ یوحیٰ سے ہر اک بات معطر

لکھ لایا ہوں نعتیں میں نئی طیبہ سے نازشؔ
لے آیا ہوں ساتھ اپنے میں سوغات معطر

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

ترس رہے ہیں مِرے نین یا رسول اللہ
دکھا دو پھر مجھے حرمین یارسول اللہ

یہی سہارا ہے مجھ جیسے بے سہاروں کا
تمہارا نام ، مِرا چین یارسول اللہ

لگی ہے مجھ کو لگن رات دن مدینے کی
تڑپ رہا ہوں میں دن رین یارسول اللہ

سِوا تمہارے نہیں کوئی رحمتِ دو جہاں
تمہی ہو رحمتِ کونین یارسول اللہ

تمہارے در پہ پیاری ہیں جھولیاں ہم نے
عطا ہو صدقۂ سبطینؓ یارسول اللہ

مجھے بلایئے صدقہ علیؓ کے لالوںؓ کا
میں آ کے چوم لوں قدمین یارسول اللہ

بلا ہی لیجئے طیبہ میں اب تو نازشؔ کو
مِرے وسیلۂ دارین! یارسول اللہ

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

حاضری میں طیبہ کی عشق کام کرتا ہے
لب خموش رہتے ہیں دل کلام کرتا ہے

آخر اُس کو ملتی ہے حاضری مدینے کی
جو نبیؐ کی محفل کا اہتمام کرتا ہے

اس کی صبحوں شاموں پر صبح و شام نازاں ہیں
ذکرِ مصطفیٰ جو بھی صبح و شام کرتا ہے

جب گرے تو گر جائے سر سے بوجھ عصیاں کا
ایک اشک طیبہ میں کتنا کام کرتا ہے

ڈالتا ہے رب اُس کا احترام ہر دل میں
دل سے جو پیمبرؐ کا احترام کرتا ہے

نامِ سرورِؐ عالم چومتا ہے جو نازشؔ
نعمتیں خدا اپنی اُس کے نام کرتا ہے

☆☆☆

❖

خدا کا شکر ہے، دل میں بسا ہے اَیُّکُمْ مِثْلِیْ
کہ ارشادِ محمدؐ مصطفٰی ہے ، اَیُّکُمْ مِثْلِیْ

نبی داتا ہیں ہم منگتے ، نبیؐ قاسم ہیں ہم سائل
اشارے سے یہی سمجھا رہا ہے ، اَیُّکُمْ مِثْلِیْ

اَبِیْتُ عِنْدَ رَبِّی ہے حدیث سرورِؐ دوراں
اور اس سے قبل یوں لکھا ہوا ہے، اَیُّکُمْ مِثْلِیْ

فَکَانَ قَابَ قَوسَینِ اَو اَدنٰی شانِ سرور ہے
بیانِ آیۂ ثُمَّ دَنٰی ہے اَیُّکُمْ مِثْلِیْ

پڑھو قُلْ اِنَّمَا سے تم ذرا یُوحٰے اِلَیَّ تک
کہو ایماں سے پھر کیا کہہ رہا ہے، اَیُّکُمْ مِثْلِیْ

نبیؐ کی مثل ہونے کا وہ دعویٰ کر نہیں سکتا
حدیثِ پاک میں جس نے پڑھا ہے اَیُّکُمْ مِثْلِیْ

سگانِ کوئے طیبہ کی بھی عزت اُس کے دل میں ہے
جو اپنے دل سے نازشؔ مانتا ہے، اَیُّکُمْ مِثْلِیْ

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

یَارَسُولَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنا کہتے رہو
المدد یا سیدی یا مصطفیٰ کہتے رہو

امتی کی ہر ضرورت کے لیے آئے ہیں وہ
باادب ہو کر تم اپنا مدعا کہتے رہو

اُن کو رحمت جان کر اُنؐ کو مداوا مان کر
جو بھی حاجت ہو تم اُنؐ سے برملا کہتے رہو

حق نے خاکِ ارضِ طیبہ میں بسا دی ہے شفا
کوچۂ محبوبؐ کو دارالشفا کہتے رہو

کوئی گر پوچھے علاج ابتلا و حزن و یاس
ذکرِ پیمبرؐ کو ہر غم کی دوا کہتے رہو

پیار سے پڑھئے تو پھر سنتے ہیں خود آقاؐ درود
ذوق سے صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ کہتے رہو

باوضو آنکھوں کو رکھو اور نازشؔ اُنؐ کی نعت
گر ملے توفیق تو صبح و مسا کہتے رہو

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

سوائے اُنؐ کے کسی کی بھی احتیاج نہیں
درِ رسولؐ سے ہٹنا مرا مزاج نہیں

دِلوں پہ اُنؐ کی حکومت فلک پہ اُنؐ کا علم
بتاؤ کس جگہ میرے نبیؐ کا راج نہیں

سماج ایسا دیا آپؐ نے زمانے کو
بلند جس سے کوئی دوسرا سماج نہیں

حکومت اُنؐ کی مکاں ، لامکاں پہ قائم ہے
اگرچہ بوریا بستر ہے ، سر پہ تاج نہیں

سوائے اُنؐ کے نہیں نور بانٹنے والا
جو ہو منیر بھی ایسا کوئی سراج نہیں

کروں میں صلح یزیدوں سے بول اٹھے شبیرؓ
مِرے قبیلے میں ایسا کوئی رواج نہیں

بلا ہی لیں گے وہؐ کل اپنے در پہ عاصی کو
مِرے نبیؐ نے بلایا مجھے جو آج نہیں

گزر رہے ہیں شب و روز اِس طرح نازشؔ
سوائے نعت کے اب کوئی کام کاج نہیں

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

نور نگر ہے جس کی بستی ، اُس ہستیؐ کی بات کرو
جس نے رحمت کر دی سستی اُس ہستی کی بات کرو

بخش کے جس نے حلم کی دولت کر کے علم و یقیں کی بات
چھڑوا دی اوہام پرستی ، اُس ہستی کی بات کرو

جس کی بدولت فرشِ زمیں ہے خُلد بداماں عرش مثال
جس نے مِٹا دی اِس کی پستی ، اُس ہستی کی بات کرو

جس کے شہر میں جس کے نگر میں جس کے صدقے ہر گھر میں
رحمت ہے ہر آن برستی اُس ہستی کی بات کرو

سب ذِی روح یہ جن و انساں ، حوریں ملائک اور غلماں
جس کے دم سے ہے ہر ہستی اُس ہستی کی بات کرو

اُس ہستی کی نعت سناؤ اُس ہستی کی نعت سنو
من پہ چھا جائے گی مستی ، اُس ہستی کی بات کرو

جس کے شہر کی دید کی خاطر نازشؔ عاصی کی آنکھیں
رہتی ہیں دن رات ترستی اُس ہستی کی بات کرو

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

گُلِ ثنا نے وہ پھیلائی چاروں سمت شمیم
پیامِ دیدِ مدینہ کا لائی بادِ نسیم

خدا کا شکر ، رسولؐ خدا کا احساں ہے
مِرا خدا بھی کریم اور مصطفیٰؐ بھی کریم

دیے خدا نے پیمبرؐ کو کیا حسیں القاب
رسولؐ وہادیؐ و مدثرؐ و رؤفؐ و رحیمؐ

دہن بھی نور نبیؐ کا ، ذقن بھی ، گوش بھی نور
بدن ہے آپؐ کا گویا کہ نور کی تجسیم

نہ صوم ساٹھ ، نہ مسکین ساٹھ اور نہ غلام
کھجوریں لینا بھی کفارہ ہے برائے اثیم

کہا حضورؐ نے ، ہوں گے وہ میری امت میں
پلٹ کے آئیں دوبارہ زمین پر جو کلیم

کھڑا ہوں کاسہ لیے اُنؐ در پہ اے نازشؔ
جہاں سے ہوتی ہیں عالم میں نعمتیں تقسیم

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

اے مرے ذوقِ ثنائے شاہِ دوراں ، شاد باد
نعت کے الفاظ تیرے دم سے میں رکھتا ہوں یاد

دونوں عالم میں نہیں اللہ کے محبوب سا
خوش جمال وخوش خصال وخوش خیال وخوش نہاد

اپنے تو اپنے ہیں ، میرے مصطفیٰ کی ذات نے
اُسوۂ کامل کی اپنے پائی غیروں سے بھی داد

آپؐ نے ایمان و ایقان و مروت بخش کر
کر دیے کافور کفر و شرک و الحاد و فساد

صلح و امن و الفت و یکسانیت کے بوئے بیج
دور فرمایا انہوں نے کینہ و بغض و عناد

ہے حدیث صاحبؐ لولاکؐ خود اس پر گواہ
جانتے تھے وہ رموز کاف ہا یاعین صاد

دیکھ نازشؔ، رکھ ادب کے سب تقاضے دھیان میں
بے ادب ہے، بےنصیب اور باادب ہے بامراد

کر عمل احکام پر ، گفتار کا غازی نہ رہ
ہیں نماز و روزہ و حج دینِ مسلم کے عماد

نعت ہی سرکارؐ کی کہہ ، سامنے ہو کوئی صنف
ہو غزل یا ماہیا ہو ، نظم ہو یا مستزاد

پر لگا مدحت کے نازشؔ اور اڑ افلاک پر
اپنی بوڑھی پشت پر تو بوجھ غزلوں کا نہ لاد

☆☆☆

❖

بے رنگ تھا جہاں کا چمن آپؐ کے بغیر
بے باس تھے گلوں کے بدن آپؐ کے بغیر

معمورۂ جہاں میں اداسی تھی ہر طرف
رونق کہاں تھی شاہِ زمن آپؐ کے بغیر

کیا دھوپ کیسی چاندنی کیا نور کیسی ضو
پھیکی تھی ایک ایک کرن آپ کے بغیر

قوسِ قزح ہو، چاند ہو، تارے ہوں، پھول ہوں
ملتی نہیں کسی کو پھبن آپؐ کے بغیر

تاثیر آپؐ ہیں مرے زورِ بیاں کی بھی
کھلتا نہیں ہے غنچۂ فن آپؐ کے بغیر

نازشؔ کو لفظ یاد تو ہیں پھر بھی کیا مجال
جنبش کرے زبانِ سخن آپ کے بغیر

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

ہم نے دیکھا ہے کچھ اِس طرح مدینہ تیراؐ
جلوہ افروز تھا ہر سمت سراپا تیرا

تو مِرا کعبۂ مقصود ہے ، مطلوب ہے تو
نام رہتا ہے مرے لب پہ ہمیشہ تیرا

پیروی تیری دکھاتی ہے بقا کی منزل
بالیقیں خلد کو لے جاتا ہے رستہ تیرا

چاندنی آ کے ترےؐ قدموں پہ ہوتی ہے نثار
ڈھونڈتی پھرتی ہے یہ دھوپ بھی سایہ تیرا

سنگ باری پہ عطا کرتا ہے تو عفو کے پھول
دشمنوں کو بھی دعا دینا ہے شیوہ تیرا

مجھ کو ہر حسن ترے حسن کی خیرات لگے
باعثِ کون و مکاں جلوہَ زیبا تیرا

ناز ہے تیری عنایت پہ ترے نازش کو
بے ہنر ہو کے بھی کہتا ہے قصیدہ تیرا

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

چلنے لگی ہے بادِ طرب ، آپؐ آ گئے
بن کے حضورؐ رحمت رب! آپؐ آ گئے

سجدہ کریں شجر تو حجر بھی کریں سلام
غنچے بھی ہیں درود بلب ، آپ آ گئے

مایوسیوں کی دھند چھٹی آپؐ کے طفیل
غم کا غبار چھٹ گیا جب آپؐ آ گئے

دِیں ایک دوسرے کو گلوں نے مبارکیں
جب اِس چمن میں امی لقب! آپؐ آ گئے

ہے اِتباع آپؐ کا ، خالق کا اتباع
بن کے ہدایتوں کا سبب ، آپؐ آ گئے

تاروں کو چاندنی کو چراغوں کو دھوپ کو
ضو بانٹنے کو ماہِؐ عرب ! آپ آ گئے

نازشؔ کو بھی تھی نورِ ہدایت کی آرزو
پوری ہوئی سبھی کی طلب آپؐ آ گئے

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

اپنی دنیا اِس طرح آباد ہونی چاہیے
قریہ قریہ محفلِ میلاد ہونی چاہیے

ذکر ہونا چاہیے خیرالوریٰ کا ہر گھڑی
ہر گھڑی دل میں انہیؐ کی یاد ہونی چاہیے

منکرو ، میں تو تمہارے ذوق پر حیران ہوں
نامِ احمدؐ سے طبیعت شاد ہونی چاہیے

سنتے جائیں اور کہیں صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ
نعت کے شعروں پہ ایسے داد ہونی چاہیے

قبر میں پوچھیں فرشتے جب سوالِ "مَاتَقُوْل"
نعت پڑھنے کو وہاں پر یاد ہونی چاہیے

فرضِ مدحت جو ادا کرتی رہے نازشؔ کے بعد
اے خدا! ایسی مِری اولاد ہونی چاہیے

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

نعت کے فیضان سے کیا کچھ مجھے حاصل نہیں
سب کرم سرکارؐ کا ہے میں کسی قابل نہیں

دین و دنیا میں ہے محروم سعادت وہ بشر
چاشنی عشقِ پیمبرؐ کی جسے حاصل نہیں

ذکر ہونٹوں پر نہ ہو اُن کاؐ تو ہیں بیکار ہونٹ
یادِ جس دل میں نہ ہو اُنؐ کی وہ کوئی دل نہیں

منہ، پہ مارے جائیں گے بے ذوق سجدے حشر میں
آپؐ کی الفت عقیدے میں اگر شامل نہیں

جن و انساں ، کوکب و خورشید و مہ ، حورو ملک
کون ہے بتلایئے اُس در کا جو سائل نہیں

نام ہے نازش ، مِرے آقاؐ کا حلِّ مشکلات
نام لیں اُنؐ کا تو پھر مشکل کوئی مشکل نہیں

☆☆☆

❖

درِ حبیبؐ کا جو بھی نیاز مند رہا
اُس آدمی پہ نہ پھر کوئی در بھی بند رہا

پسند جس کو ہوا اسوۂ رسولؐ خدا
وہ شخص خالقِ کونین کو پسند رہا

خم اپنے سر کو کیا جس نے اُنؐ کی مرضی پر
وہ سرفراز رہا ، ہاں وہ سربلند رہا

پھر اُس کے حکم سے چلتا ہے زندگی کا نظام
ہمیشہ حکمِ نبیؐ پر جو کاربند رہا

نبیؐ کے نام پہ بے دام بک گیا جو بھی
وہ کارگاہِ زمانہ میں ارجمند رہا

نگاہِ رحمتِؐ عالم کی ہوگئی جس پر
ہر امتحان میں نازشؔ وہ فتح مند رہا

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

مجھ پر احسانِ خدا اور بھی بڑھ کر ہوتا
میں اگر شاہؐ کے روضے کا کبوتر ہوتا

رات دِن کرتا میں سرکارؐ کے گنبد کا طواف
میری آنکھوں میں سدا ایک ہی منظر ہوتا

چومتے آ کے جو عشاق سنہری جالی
شوقِ دیدار میں میں ان کے سروں پر ہوتا

اُنؐ کے دربار میں مجھ کو جو رسائی ملتی
دیدنی پھر تو مِرا اوجِ مقدر ہوتا

چھاؤں کر دیتا میں سرکارؐ کے مہمانوں پر
شرق سے غرب تلک کاش مِرا پر ہوتا

تیرتا طیبہ کی پرکیف فضا میں نازشؔ
میں اگر طائرِ محرابِ پیمبرؐ ہوتا

☆☆☆

❖

وہ جودو رحمت کے ہیں سمندر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر
عطا و مہر و سخا کے پیکر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

یہی ہے معمول قدسیوں کا، خدا نے قرآں میں ہے یہ لکھا
کہ بھیجتا ہے خدائے برتر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

پرند جب منہ سے بولتے ہیں جب اپنی چونچوں کو کھولتے ہیں
تو پڑھتے رہتے ہیں وہ بھی اکثر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

دنا کی منزل پہ جانے والے وہ بوجھ سب کا اٹھانے والے
ہمارے آقاؐ حبیبِ داور ، درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

کریں گے پوری وہؐ آس سب کی بجھا ہی دیں گے وہ پیاس سب کی
ہیں مالک آبِ حوضِ کوثر درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

وہی ہیں یٰسٓ اور طٰہٰ ، ہے اُنؐ کا چاہا خدا کا چاہا
وہی ہیں نازشؔ شفیعِ محشر ، درود اُنؐ پر سلام اُنؐ پر

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

فراقِ طیبہ کے لمحات ہیں بَلا کے ، حضورؐ
نواز دیجئے اب تو مجھے بُلا کے حضورؐ

ہو میرے واسطے کیا اس سے بڑھ کے فخر کی بات
وسیلہ آپؐ ہیں میرا ، مِرے خدا کے حضور

کروڑ بار درود و سلام آپؐ پہ ہوں
یہی ہیں لفظ جو پر ہیں مِری دعا کے حضور

ہمارے اشکِ ندامت قبول کر لیجے
نگینے پلکوں پہ لائے ہیں ہم سجا کے حضورؐ

ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے ساتھ اُن کے
بتائیں مرتبہ جو آپؐ کا گھٹا کے حضورؐ

جب اِس جہان سے نازشؔ کا وقت رخصت ہو
ہوں اِس کے ہونٹوں پہ شعر آپ کی ثنا کے حضورؐ

☆☆☆

❖

نعتِ سرورؐ کے جو شعروں سے سجا ہے کاغذ
ذکرِ محبوبؐ سے محبوب ہوا ہے کاغذ

لمسِ نامِ شہہؐ کونین سے سرشار ہے یہ
ہجر کے مارے ہوئے دل سے بھلا ہے کاغذ

نعت سے پہلے یہ بے وقعت و بے مایہ تھا
اب تو عشاق کی آنکھوں کی ضیا ہے کاغذ

میں بتوفیقِ خدا لکھتا ہوں اس پر مدحت
اسی باعث مِرے خامے پہ فدا ہے کاغذ

ذکر ہے اُنؐ کے پسینے کا مِرے شعروں میں
ہاں اسی واسطے خوشبو سے بھرا ہے کاغذ

جس پہ سرکارؐ کے گنبد کا ہو نقشہ نازشؔ
قلبِ مومن سے ذرا پوچھو وہ کیا ہے کاغذ

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

پیش ہیں نعت کے کچھ پھول ، رسولِ مقبولؐ
کیجئے اِن کو بھی مقبول ، رسولِ مقبولؐ

میں یہ سمجھوں گا مِری ذات کی معراج ہوئی
نقشِ پا کی جو بنوں دھول ، رسولِ مقبولؐ

وَرَفَعْنَا کہے قرآں ، یہ گھٹائیں کیسے
منکروں کی ہے عجب بھول ، رسولِ مقبولؐ

مختصر بات یہی ہے کہ بلا لیں در پر
کیوں میں اظہار کو دوں طول ، رسولِ مقبولؐ

غم ہو طوفان کا کیوں جبکہ رہا آپؐ کا نام
میری کشتی ، مرا مستول ، رسولِ مقبولؐ

قبر میں آ کے نکیرین سے چھڑوا لینا
جب ہو نازشؔ وہاں مسئول ، رسولِ مقبولؐ

☆☆☆

❖

تازگی بس اس لئے دیتی ہے ساون کی ہوا
پائی ہے اِس نے مرے آقاؐ کے دامن کی ہوا

یاد آتے ہی کھلے دل میں محبت کے گلاب
ایسی پرتاثیر ہے طیبہ کے گلشن کی ہوا

آپؐ کے بن شام کے سائے کڑکتی دھوپ ہیں
آپ آ جائیں تو مہکے دِل کے آنگن کی ہوا

اے خدا! اُٹھوں نبیؐ کے خیرمقدم کے لیے
جب معطر اُنؐ کی آمد سے ہو مدفن کی ہوا

التجا یہ ہے کہ جب نازشؔ کو موت آئے حضورؐ
بخت میں ہو آپؐ کی مسجد کے آنگن کی ہوا

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

رُخ شہِؐ دوسرا کا جدھر ہو گیا رحمتِ حق کا لشکر اُدھر ہو گیا
چھا گئیں رحمتیں آ گئیں برکتیں ، جس طَرف مصطفیٰؐ کا گزر ہو گیا

وہؐ ہیں نورِ سحر وہ ہیں خیرالبشر، اُنؐ چوکھٹ پہ جھکتے ہیں شاہوں کے سر
اُن کے در کی گدائی جسے مل گئی وہ گدا کب رہا تاجور ہو گیا

ڈوبے سورج کو الٹا پھرایا گیا ، پتھروں کو بھی کلمہ پڑھایا گیا
جب بلایا انہوںؐ نے شجر چل پڑے اور چاہا تو ٹکڑے قمر ہوگیا

جان لو زندگی موت کا فلسفہ میں بتاتا ہوں کیا ہے فنا کیا بقا
نام دِل سے لیا جس نے سرکارؐ کا نام اس کا جہاں میں امر ہوگیا

جب سے لوٹا درِ شاہؐ لولاک سے نین رہنے لگے میرے نمناک سے
میری آنکھوں کو جچتے نہیں کاخ و کُو جب سے سوئے مدینہ سفر ہوگیا

گلشنِ مدح سے پھول چنتے رہو نعت کہتے رہو نعت سنتے رہو
نازشؔ اُنؐ کی توجہ بھی ہوجائے گی حرفِ مدحت ، اگر معتبر ہوگیا

☆☆☆

❖

قریب تر ہے ، اُدھر زندگی کی شام حضورؐ
تڑپ رہا ہے اِدھر دید کو غلام حضورؐ

ہر اک طرف سے غموں کا ہے ازدہام حضورؐ
مِرا وسیلہ ہے بس آپؐ ہی کا نام حضورؐ

حریم خاص میں راز و نیازِ ''ما اوحیٰ''
بیان کون کرے آپ کا مقام حضورؐ

کرم کی بھیک مجھے بھی عطا کریں آقاؐ
کہ فیض آپؐ کا ہے دو جہاں میں عام حضورؐ

میں آؤں آپؐ کے قدموں میں اور وہیں رہ جاؤں
خدارا کیجئے کچھ ایسا اہتمام حضورؐ

کھڑا ہے دیر سے چوکھٹ پہ آپ کا نازشؔ
قبول کیجئے اِس کا بھی اب سلام حضورؐ

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

آ گئے محبوبؐ داور ، مرحبا صد مرحبا
مرحبا نورِ منور ، مرحبا صد مرحبا

گل کھلے غنچے چٹک اٹھے صبا چلنے لگی
کُھل گیا سب کا مقدر ، مرحبا صد مرحبا

گھر میں عبداللہ کے چھائی تھی رحمت کی گھٹا
آمنہ بی بی کے دلبر ، مرحبا صد مرحبا

دی ہوا نے گلشنوں کو اُنؐ کے آنے کی خبر
تھا یہی پھولوں کے لب پر ، مرحبا صد مرحبا

راکھ اپنے سر میں شیطانِ لعیں نے ڈال لی
آ گئے حق کے پیمبرؐ ، مرحبا صد مرحبا

منہ ، چھپاتا پھر رہا تھا کفر بھی الحاد بھی
آمدِ شہؐ کا تھا منظر ، مرحبا صد مرحبا

چھو کے نازشؔ جب چلی روئے معطر کو ہوا
ہو گیا عالم معطر ، مرحبا صد مرحبا

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

روبرو روضۂ سرکارؐ ہے ، ماشاء اللہ
ہاں وہ گنبد ہے وہ مینار ہے ، ماشاء اللہ

جس کے دیدار کی اِک عمر دعائیں کی تھیں
سامنے پھر وہی دربار ہے ، ماشاء اللہ

رات پر دن کے اجالے کا گماں ہوتا ہے
یہ فضا کتنی ضیا بار ہے ، ماشاء اللہ

پھول طیبہ میں چمکتے ہیں ستارے بن کے
ہر طرف نور کا گلزار ہے ، ماشاء اللہ

اُنؐ کے قدموں کی بدولت ہی یہاں ہر ذرہ
مثل خورشید ضیا بار ہے ، ماشاء اللہ

جا کے دیکھو تو سہی اُنؐ کا مدینہ نازشؔ
آج بھی قاسمِ انوار ہے ، ماشاء اللہ

☆☆☆

نبیؐ کے شہر کی ٹھنڈی ہوائیں یاد آتی ہیں
وہ منظر یاد آتا ہے ، فضائیں یاد آتی ہیں

حضوریؐ کی وہ لذت اور وہ پڑھنا درود اُنؐ پر
جو بِن مانگے ہوئی تھیں وہ عطائیں یاد آتی ہیں

نظر گنبد کی جانب تھی تو دِل نادم گناہوں پر
جو مانگیں آنسوؤں نے سب دعائیں یاد آتی ہیں

وہ کہنا زائروں کا پھر ہمیں سرکارؐ بلوانا
جو حاضر ہو کے کی تھیں التجائیں یاد آتی ہیں

درِ شہؐ پر سلامی کے لیے جھکنا وہ بادل کا
وہ بارش یاد آتی ہے ، گھٹائیں یاد آتی ہیں

تصور لیلۃ المعراج کا کرتا ہوں جب نازشؔ
''حبیبی ، اُدْنُ مِنّی'' کی ندائیں یاد آتی ہیں

☆☆☆

❖

یا نبیؐ ! سیدِ سادات ، مدینے والے
دیکھئے میرے بھی حالات ، مدینے والے

تیری رحمت کے سوا کون سنے عاصی کی
کون سمجھے مِرے جذبات ، مدینے والے

میرے سرکارؐ ! کبھی وصل کا سورج نکلے
ہجر کی ختم ہو اب رات ، مدینے والے

لے کے بیٹھا ہوں میں اِن آنکھوں کے خالی کاسے
ڈال دیں دید کی خیرات ، مدینے والے

آخری سانس بھی آئے تو ترے قدموں میں
ختم ہوں ہجر کے لمحات ، مدینے والے

ہو کرم تیرا تو توفیق ملے نازشؔ کو
عمر بھر لکھے تری بات ، مدینے والے

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

ہر وظیفے کی آبِ و تاب درود
گلشنِ زُہد کا شباب درود

ہے وسیلہ یہی دعاؤں کا
وا کرے رحمتوں کا باب درود

جس سے بارانِ فیض ہوتی ہے
لے کے آتا ہے وہ سحاب درود

نور بھرتا ہے خانۂ دل میں
ایسا لاتا ہے انقلاب درود

وِرد کرتے ہیں کون سا قدسی
بالیقیں اس کا ہے جواب ، درود

برزخ و حشر کی منازل میں
کون کرتا ہے کامیاب ، درود

بھیجتا رہ نبیؐ پہ اے نازشؔ
بے شمار اور بے حساب درود

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

کر سکوں کیسے بیاں شانِ محمدؐ مصطفےٰ
ہے خدا ہی مرتبہ دانِ محمدؐ مصطفےٰ

ماورٰی ہے ساری شانوں سے مرے آقاؐ کی شان
جانِ جانانِ جہاں ، جانِ محمدؐ مصطفےٰ

بچ گیا وہ آتش دوزخ سے جس کو مل گیا
سایۂ دامانِ ذیشانِ محمدؐ مصطفےٰ

پختگی ایقاں کی اقرار صدورِ معجزات
روشنی ایماں کی ، ایمانِ محمدؐ مصطفےٰ

نعت کہتا ہوں بتوفیقِ خداوندِ جہاں
حمد لکھتا ہوں بفیضانِ محمدؐ مصطفےٰ

پھر بلائیں گے مجھے نازشؔ مدینے میں حضورؐ
پھر بنوں گا جلد مہمانِ محمدؐ مصطفےٰ

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

لے کے آئے جب ہمارے مصطفیٰؐ پیغامِ حق
چہرۂ باطل ہوا رسوائیوں کے ڈر سے فق

جا ملی کب تیرگی کو منہ چھپانے کے لیے
بھر گئے انوارِ پیغمبرؐ سے یوں چودہ طبق

آپؐ چاہیں تو جڑوں پر چل کے آ جائیں شجر
آفتاب اُلٹا پھرے، مہتاب کا سینہ ہو شق

نام پر اُنؐ کے مٹا کوئی تو زندہ ہو گیا
زندگی میں زندگی کی آپؐ کے دم سے رمق

حق کے بندوں پر کھلے اسرارِ حق اُنؐ کے طفیل
سہل فرمائے انہوںؐ نے جو مضامیں تھے ادق

بادشاہوں کے سروں کا تاج نعلین حضورؐ
ساری خوشبوؤں کی خوشبو اُنؐ کے ماتھے کا عرق

جب زباں سے کہہ دیا صلِّ علیٰ ، سلّم علیٰ
آسمانِ دل پہ پھولی اُنؐ کی یادوں کی شفق

واسطہ دیتا ہے نازشؔ تجھ کو تیرے شہر کا
مصطفیٰ کا شہر پھر دکھلا دے اے ربِ فلق

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

آپؐ کی شاہِ شہاں اک نعت ہو
جھوم اُٹھے سارا جہاں ، اک نعت ہو

ہو رواں خامہ اِدھر قرطاس پر
ہوں اُدھر آنسو رواں اِک نعت ہو

کون جانے شانِ ختم المرسلیں
کیسے پھر شایانِ شاں اِک نعت ہو

این و آں کی بات سے کیا فائدہ
چھوڑ کر سب این و آں اِک نعت ہو

روضۂ سرکارؐ کے دیدار کی
پھر اُمنگیں ہیں جواں ، اِک نعت ہو

آرزو ہے ، سر زمینِ پاک میں
در ہجومِ عاشقاں ، اِک نعت ہو

کیوں کسی سے داستانِ غم کہیں
بھول کر یہ داستاں اک نعت ہو

واں نزولِ رحمتِ باری رہے
نازش ، آقاؐ کی جہاں اک نعت ہو

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

بخشش کی مِرے دل نے تدبیر نکالی ہے
تصویرِ مدینے کی آنکھوں میں بسا لی ہے

سرکارؐ کا ہم پایہ ، آئے نہ کوئی آیا
سیرت بھی مثالی ہے صورت بھی مثالی ہے

تصویرِ محبت میں دو رنگ نرالے ہیں
اک رنگِ اویسی ہے اک رنگِ بلالیؓ ہے

سرکارؐ کی چوکھٹ پر منگتے ہیں ستارے بھی
مہتاب گدا گر ہے ، خورشید سوالی ہے

روشن ہیں دماغ و دل جس دن سے تصور میں
محبوبؐ کی مدحت کی قندیل جلالی ہے

ماں باپ پیمبرؐ کے رکھتے ہیں مقام اعلیٰ
منکر کا ہے دل کالا ، تقدیر بھی کالی ہے

پھر رنجِ زمانہ کی کیا فکر رہی نازشؔ
ذکرِ شہِؐ بطحا کی جب بزم سجا لی ہے

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

ہر کوئی آپؐ کے در کا محتاج
اِک عنایت کی نظر کا محتاج

ایک ہی جست میں پہنچا طیبہ
دل نہ تھا رختِ سفر کا محتاج

فیض پانے میں ، عطا لینے میں
سارا عالم اسی گھر کا محتاج

ہر زمیں اُنؐ کی زمیں کے صدقے
ہر نگر اُن کے نگر کا محتاج

نعت گوئی ہے سراسر توفیق
یہ کرم کب ہے ہنر کا محتاج

دولتِ نعت غنی کرتی ہے
نعت گو مال نہ زر کا محتاج

میں بھکاری ہوں نبیؐ کا نازشؔ
بسکہ ہوں اُن کی نظر کا محتاج

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

اٹھتے ہوئے درود ہو سوتے ہوئے درود
ہو آنسوؤں کے ہار پروتے ہوئے درود

نسخہ برائے تازگیِ قلب و روح ہے
چہرے کو آنسوؤں سے بھگوتے ہوئے درود

چمکا گیا نصیب پڑھا جس نے ذوق سے
اعمالِ بد کی تیرگی دھوتے ہوئے درود

غم میں ہے ڈھال اور خوشی میں ہے حرفِ شکر
ہنستے ہوئے درود ہو ، روتے ہوئے درود

دیکھو گے جلد شاخِ تمنا پہ پھول پھل
پڑھنا دُعا کے بیج کو بوتے ہوئے درود

کچھ اور سوجھتا ہی نہ تھا وقتِ حاضری
پڑھتا رہا میں سامنے ہوتے ہوئے درود

نازش ہے یاد آج بھی مجھ کو ، سحر کے وقت
پڑھتی تھی ماںؒ جو دودھ بلوتے ہوئے درود

☆☆☆

❖

اُدھر جو دید کی پیاسی نظر سے دیکھتے ہیں
رسولِ پاک بھی اُن کو اُدھر سے دیکھتے ہیں

جو بانٹتا ہے خزانے خدا زمانے میں
ہم اُن کو بٹتے ہوئے اُنؐ کے در سے دیکھتے ہیں

یہ امتیاز بھی حصہ ہے اُنؐ کے مستوں کا
درِ حضورؐ کو وہ اپنے گھر سے دیکھتے ہیں

یہ وصفِ خاص فقط سیدالوریٰ کا ہے
خدا کو صِرف وہیؐ چشم سر سے دیکھتے ہیں

تنا ہے سوکھا ہوا اور گریہ کرتا ہے
غلام شاہؐ کے حیراں نظر سے دیکھتے ہیں

نظر ہے تجھ پہ مدینے کے چاندؐ کی نازشؔ
تجھے یہ لوگ جو اچھی نظر سے دیکھتے ہیں

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

شمع عشق مصطفیٰ کی لو کبھی مدھم نہ ہو
میرے مولا! خواہشِ دیدِ مدینہ کم نہ ہو

وصل کے پھولوں کی رُت ٹھہری رہے دل میں سدا
ہجر کا موسم بھی یارب، ہجر کا موسم نہ ہو

ہے متاعِ بے بہا آقاؐ، یہ میرے واسطے
گاہے گاہے ہو نگاہِ لطف اگر پیہم نہ ہو

لطف دے سکتی نہیں آسائشیں بھی بالیقین
جب تلک لطف و عطائے سرورِؐ عالم نہ ہو

نیکیاں بیکار ہیں ساری کی ساری، دل میں جو
الفتِ اصحابؓ و آلؑ ہادیٔ اکرم نہ ہو

خام ہیں نازشؔ ترے دعوے جو خم تیرا یہ سر
روبروئے مرضیٔ پیغمبرِؐ اعظم نہ ہو

☆☆☆

❖

نبیؐ وہ ایسے کہ کر رہے ہیں طواف گردِ مزار قدسی
ہیں صبح ستر ہزار قدسی تو شام ستر ہزار قدسی

مدینے ہو کے جو جا چکے ہیں وہ کتنے مسرور و مطمئن ہیں
جو منتظر ہیں وہ ایک اک دن کو کر رہے ہیں شمار قدسی

سلام کہتے ہیں زائر و نکو ، درود پڑھتے ہیں مصطفیؐ پر
بس ایک موقع ہے، جانتے ہیں، نہ آئیں گے بار بار قدسی

جہاں مکیں ہیں شہؐ دو عالم مقام کیا اُس مقام کا ہے
کہ دیدِ طیبہ کو آ رہے ہیں قطار اندر قطار قدسی

خلاف معمول اٹھا کے ایڑی حضورؐ ہمراہ چل رہے تھے
جنازۂ خادمؐ پیمبرؐ پر آئے تھے بے شمار قدسی

ترے پیمبرؐ کی نعت نازشؔ بصدق دل کہنا چاہتا ہے
خدایا کر دے کرم اور اِس کی مدد کی خاطر اتار قدسی

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

مس درِ سرکارؐ سے جب میری پیشانی ہوئی
اپنی خوش بختی پہ مجھ کو خود بھی حیرانی ہوئی

حشر میں کہہ دیں گے اہلِ طیبہ جنت دیکھ کر
”خلد لگتی ہے ہمیں کچھ جانی پہچانی ہوئی“

ظاہر و باطن سنوارے آپؐ کے انوار نے
آپؐ کے آنے سے ہر اک سمت تابانی ہوئی

سیرت ایسی جو دکھائے راستی کا راستہ
صورت ایسی جس کی ساری خلق دیوانی ہوئی

روشنائی تھی سیہ پھر بھی چمک اُٹھے حروف
نازشؔ اُنؐ کی نعت سے ہر سطر نورانی ہوئی

☆☆☆ د

❖

حرا سے جب سوئے مکہ نبوت کی شمیم آئی
"ہنسے غنچے، کھلے گل ابرِ تر اٹھا، نسیم آئی"

نبیؐ کی ذات بن کر پیکر لطفِ عمیم آئی
وہؐ کیا آئے جہاں میں رحمتِ ربِّ کریم آئی

مہک اٹھا دہن اسم محمدؐ کے گلابوں سے
مِرے ہونٹوں پہ اُنؐ کے نام کی جب پہلی میم آئی

ملائک صف بصف تھے دید کی مشتاق تھیں حوریں
سواری شاہؐ کی جس دم سرِ عرشِ عظیم آئی

نبیؐ کی نعت پر نازش قلم میرا ہوا مائل
مِرے دل میں جب اُنؐ کی یاد ہونے کو مقیم آئی

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

اے حبیبؐ خدا، امامِ زمن
آپؐ ہیں روح کائنات بدن

سایہ کرتا ہے آپ پر بادل
اور عالم پہ آپ سایہ فگن

آپ کے نور سے قمر ہے قمر
آپؐ کی طیب سے چمن ہے چمن

چشم ادراک کی رسائی سے
ہے ورا آپؐ کے علو کا گگن

آپ کی ذات ہے مرے آقاؐ
خیر و خوبی کا مخزن و معدن

قصرِ پیغمبری کی آخری خشت
"آفتابِ قدم کی پہلی کرن"

کیسے توصیف آپؐ کی ہو رقم
پاس میرے ہنر نہ فکر نہ فن

آخری سانس لوں مدینے میں
آپ پر وار دوں میں تن من دھن

دلِ نازش میں ایک خواش ہے
آپ کے شہر میں بنے مدفن

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

نورِ احمدؐ سے بنی ہے روشنی
اُنؐ کے دم سے روشنی ہے روشنی

چومتی ہے روز روضہ آپؐ کا
کتنی قسمت کی دھنی ہے روشنی

دیکھ لو جا کر نبیؐ کے شہر میں
چھاؤں سے بڑھ کر گھنی ہے روشنی

سارا عالم نور میں نہلا گیا
اُن کیؐ زلفوں سے چھنی ہے روشنی

سبطِؓ حضرتؐ کا ہے سر قرآں سرا
گویا نیزے کی انی ہے روشنی

لِکھ رہا ہوں نازشؔ آقاؐ کی ثنا
چادرِ رحمت بنی ہے روشنی

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

آستانِ نعت پر دل ہو رہا ہے بوسہ زن
پھیلتا جاتا ہے خود قرطاس پر رنگِ سخن

ہجر کی تاریک راتوں کا تسلسل توڑ کر
وصل کے سورج کی چمکی مطلعِ جاں پر کرن

اُنؐ کے گیسو، اُنؐ کا رُخ، اُنؐ کی جبیں، سب بے مثال
ہے پھبن گم حیرتوں میں دیکھ کر اُنؐ کی پھبن

لائے جب تشریف یاں وجہِ وجودِ کائنات
نغمۂ صلِّ علیٰ گونجا چمن اندر چمن

آپؐ کے صدقے گلوں کو کر دیے رب نے عطا
”اودے اودے ، نیلے نیلے ، پیلے پیلے پیرہن“

ذکرِ پیغمبرؐ سے ایسی تازگی پاتا ہے دل
جھومتا ہے ، وجد کرتا ہے، ہر اک موئے بدن

نازشؔ اُنؐ کے فیض سے ہے چاند تاروں کی ضیا
پربتوں کی شان و شوکت گلشنوں کا بانکپن

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

سبق صلِّ وسلم کا رہے یاد
یہی تو وِرد ہے بنیادِ اوراد

فدا ہو جائیں ناموس نبیؐ پر
مِرے ماں باپ ، مال و جان و اولاد

غلامانِ نبیؐ کی شان دیکھو
نجف ، قم ، کربلا ، اجمیر ، بغداد

جہاں میں بانٹتے ہیں اُن سے لے کر
ولی ، درویش ، غوث ، ابدال ، اوتاد

نہ کیوں کر شاد ہو وہ روزِ محشر
''کریں جس کی رسولؐ اللہ امداد''

لگا کر اپنی مدحت گستری پر
نبیؐ نے کر دیا ہر غم سے آزاد

کمائی ہے وہ نازشؔ عمر بھر کی
ملی ہے نعت کے شعروں پہ جو داد

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

اِک کرم کی نگاہ ڈالئے گا
میرے آقاؐ مجھے سنبھالئے گا

گل کھلا دیجئے مسرت کے
خار تکلیف کے نکالئے گا

دور کر دیجئے گا دِل کی کجی
سلوٹیں روح کی نکالئے گا

عشق ہی عشق ہو نصیب مِرا
ایسے سانچے میں مجھ کو ڈھالئے گا

قلب کا اندرون روشن ہو
میرے باطن کو یوں اجالئے گا

مجھ کو بلوایئے گا سال بہ سال
گو برا ہوں مگر نہ ٹالئے گا

سارے ارماں غریب نازشؔ کے
صدقے سبطینؓ کے نکالئے گا

☆☆☆

❖

پھرتا ہے کیوں تو کوبکو ہے جو سکوں کی جستجو
بیٹھ کے سن ادب سے تو ، شہرِ نبیؐ کی گفتگو

کرتے ہیں شوق سے سبھی ، باد، ستارے، روشنی
شبنم ، جبال ، آب جو ، شہر نبیؐ کی گفتگو

صوت وصدا کی شان ہے، برگِ نوا کی جان ہے
آنکھ کو رکھے باوضو ، شہر نبیؐ کی گفتگو

اُنؐ کا مدینہ واہ وا، خُلد کا زینہ واہ وا
ذکرِ نبیؐ ہے ہو بہو ، شہر نبیؐ کی گفتگو

ہے دلِ زار کی طلب، تذکرۂ حبیبؐ رب
جانِ حزیں کی آرزو ، شہر نبیؐ کی گفتگو

نازشؔ بے ہنر کو کب دعویٰ فنِ شعر تھا
اس کے سخن کی آبرو ، شہر نبیؐ کی گفتگو

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

میں نے کہی جو نعت مدینے کے شاہؐ کی
عشاق نے سنی تو بڑی واہ واہ کی

آقاؐ نے میری سمت کرم کی نگاہ کی
رکھ لی اُنہوںؐ نے لاج مِرے اشک و آہ کی

فریاد میری سن کے ہوئے آپؐ ملتفت
قسمت سنور گئی مِرے حالِ تباہ کی

چھپ ماند ہے حضورؐ کے جلووں کے روبرو
خورشیدِ نیم روز و مہِ نیم ماہ کی

کڑواہٹیں سی گھلنے لگی ہیں جہان میں
پھر ہے طلب حضورؐ کی میٹھی نگاہ کی

اُنؐ کا کرم ہے ورنہ یہ امرِ محال تھا
''میں اور بارگاہ رسالتؐ پناہ کی''

اذنِ سوال، اذنِ ثنا ، اذن حاضری
نازش ، عطا ہے ساری اُسی بارگاہ کی

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

پہلے کیا انسان کو اسرار کے لائق
پھر کھول دیے شاہؐ نے سربستہ حقائق

احمدؐ ہیں محمدؐ ہیں وہ حامدؐ ہیں وہ محمودؐ
ہر کوئی فدا اُنؐ پہ ہے ، ہر ایک ہے شائق

بے مثل ہے کونین میں ذاتِ شہؐ والا
اول ہیں وہ تخلیق میں ، اخلاق میں فائق

مخدومِ زمانہ ہیں وہؐ کونین کے آقاؐ
وہ میرِ رسل ، میرِؐ امم ، میرِؐ خلائق

مہکے ہیں مرے قلب و نظر نعت نبی سے
ہیں خائب و خاسر غم دنیا کے علائق

نازش اُٹھے ہر شعر سے خوشبوئے شفاعت
سرکارؐ کی نعتیں ہیں کہ بخشش کے حدائق

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

منتخب جو حرف بہرِ نعتِ سرورؐ ہو گیا
سارے ابجد میں بڑا اس کا مقدر ہو گیا

جب سے میں مشغولِ توصیفِ پیمبرؐ ہو گیا
خوشبوئے سیرت سے میرا دل معطر ہو گیا

جو محبّ اُنؐ کا ہوا محبوب داور ہو گیا
اُنؐ کا بندہ جو ہوا وہ بندہ پرور ہو گیا

ذکرِ احمدؐ سے مِرا دیواں منور ہو گیا
"عکس خود عکاس کے جلووں کا پیکر ہو گیا"

جب مدینے کے تصور میں پڑھا اُنؐ پر درود
نام سے اُنؐ کے علاجِ قلبِ مضطر ہو گیا

حافظے کے واسطے لی بوہریرہؓ نے دعا
جو سنا آقاؐ سے اُس کے بعد ، ازبر ہو گیا

زانوئے صدیقؓ پر تھا غار میں حضرتؐ کا سر
اور اِدھر بسترِ نبیؐ کا بختِ حیدرؓ ہو گیا

یہ تو بس نعت شہِؐ کونین کا فیضان ہے
بے نوائے شہر تھا نازش ، تونگر ہو گیا

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

بڑھاپے میں رکھا ، جوانی میں رکھا
"مجھے نعت نے شادمانی میں رکھا"

بفیضِ ثنائے پیمبرؐ خدا نے
ہمیشہ مجھے کامرانی میں رکھا

وہی شعر ہے جس میں ہو ذکرِ احمدؐ
وگرنہ ہے کیا شعر خوانی میں رکھا

نہ ہو گی مدینے کی روداد جس میں
بھلا ہو گا کیا اُس کہانی میں رکھا

میں قرباں ، مِرے واسطے اُنؐ کی حب نے
مزا آنسوؤں کی روانی میں رکھا

وہیں عشق احمدؐ ہوا آ کے رہبر
خِرد نے جہاں بدگمانی میں رکھا

رکھا اپنا مدّاح آقاؐ نے نازشؔ
مجھے جب تلک دارِ فانی میں رکھا

☆☆☆

❖

جب لکھا قرطاس پر خامہ نے عنوانِ حیات
اے خوشا ، صلِّ علیٰ ، یاد آئے وہ جانِ حیات

زندہ رکھے گی مجھے مدحت شہِؐ ابرار کی
زیست پر میری نہیں ہے بارِ احسانِ حیات

پھول ہیں ہر سو محبت کے ، ادب کے ، چاہ کے
اُنؐ کی سیرت سے ہے مہکا مہکا بستانِ حیات

نورِ احمدؐ سے منور گوشہ گوشہ دہر کا
اُنؐ کی خوشبو سے معطر ہے گلستانِ حیات

قبر میں سرکارِ والا کی زیارت کے لیے
توڑ کر جاؤں گا کب مولا یہ زندانِ حیات

اُنؐ پر ، اُنؐ کی آلؓ پر ، اصحابؓ پر نازشؔ درود
’’مختصر سا ہے مگر کافی ہے سامانِ حیات‘‘

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

تا عرش کوئی پہنچا گھڑی میں؟ نہیں نہیں
اُنؐ کی سوا یہ وصف کسی میں؟ نہیں نہیں

بزمِ جہاں میں اسوۂ سرکارؐ کی طرح
چمکا ہو کوئی تیرہ شبی میں؟ نہیں نہیں

جیسا کمال آپؐ کی نعلین کو ملا
ایسا کمال تاجِ شہی میں؟ نہیں نہیں

جیسی کشش ہے اُس لبِ یوحیٰ مقام میں
رعنائی ایسی گل میں کلی میں؟ نہیں نہیں

ہر گوشۂ حیات منور اِسی سے ہے
کوئی کمی نظامِ نبیؐ میں؟ نہیں نہیں

نازشؔ کسی بھی طرح کا تھا کوئی اختلاف
بوبکرؓ میں ، عمرؓ میں ، علیؓ میں ، نہیں نہیں

☆☆☆

❖

نعت مقبول ہو میری شہؐ والا کوئی
پاس میرے بھی ہو بخشش کا حوالہ کوئی

ربِّ افلاک نے بن آپؐ کے، شاہِؐ لولاک
اور پیکر یوں نہیں نور میں ڈھالا کوئی

کیسے تحریر ہو شانِ لب وحیؐ یوحیٰ
سامنے اُن کے نہ گل ٹھہرے نہ لالہ کوئی

گردِ سرکارؐ تھا اصحاب کا حلقہ ایسے
جیسے لعلوں سے پروئی ہوئی مالا کوئی

جو غلام آپ کا دیکھا اسے پایا ایسا
حسنِ اخلاق کا جیسے ہو ہمالہ کوئی

سن سکیں ہم بھی فضاؤں سے نبیؐ کی آواز
نازشؔ ایجاد ہو کاش ایسا بھی آلہ کوئی

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

اس لئے ہے میری پونجی میرا سرمایہ نظر
"جلوۂ محبوبؐ ربِّ ذوالجلال آیا نظر"

اس کی آنکھوں میں اُتر آتا ہے عکسِ شہرِ نور
آبِ اشکِ عشقِ احمدؐ سے جو دھو لایا نظر

ہو گیا جو فیضیابِ سیرتِ خیرالوریٰ
بھائی کی صورت اُسے آتا ہے ہمسایہ نظر

ہو گئے سب بے اثر نامِ محمدؐ کے طفیل
سحر، ٹونا، ٹوٹکا، آسیب، جن، سایہ، نظر

سب سے بڑھ کے کون سی شے کی حفاظت ہے اہم
میں نے پوچھا مرشدِؒ کامل سے، فرمایا نظر

اے خدا، رمضان میں نازش کی ہو جب حاضری
آئے دربارِ نبیؐ میں میرا ماں جایا نظر

☆☆☆

❖

آلام کا کیا کام مدینے کے نگر میں
ہر گام ہے آرام ، مدینے کے نگر میں

پرذوق ہے ہر صبح تو پرشوق ہے ہر دن
پرنور ہے ہر شام مدینے کے نگر میں

مانگے تو کوئی آپ سے اشکوں کی زباں سے
بن جاتے ہیں سب کام مدینے کے نگر میں

آثارِ پیمبرؐ کہیں انوار پیمبرؐ
منزل ہے بہرگام ، مدینے کے نگر میں

بخشش کے،شفاعت کے،عنایت کے،کرم کے
مل جاتے ہیں انعام ، مدینے کے نگر میں

ہو اِذن کہ نازش ترا ہر سال گزارے
رمضان کے ایام ، مدینے کے نگر میں

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

جس نے پایا مرتبہ ، پایا نبیؐ کے نام سے
حق نے بخشا ،جس کو جو بخشا ، نبی کے نام سے

دین طوف کوچۂ محبوبؐ ہی کا نام ہے
دِین سے نکلا کہ جو بھاگا نبیؐ کے نام سے

دیدنی ہو گی نبیؐ کی شان و شوکت حشر میں
کام جس کا بھی ہوا ، ہو گا نبیؐ کے نام سے

اُنؐ کو مانا تو ملی عزت یہاں جنت وہاں
نعمتیں ساری ہیں وابستہ نبیؐ کے نام سے

گرمیٔ محشر سے نازشؔ ہر نفس گھبرائے گا
کام بنتا جائے گا سب کا نبیؐ کے نام سے

☆☆☆

❖

رازیؒ کے پیچ و تاب خم، رومی کے سوز و ساز خم
در پر مرے نبیؐ کے ہیں سب کے سرِ نیاز خم

ایسے سخی ہیں وہؐ کہ ہے اُنؐ کی سخا کے سامنے
لطف و عطا وجود کا سلسلۂ دراز خم

کب کوئی سوز سوز ہے اور گداز کب گداز
جبکہ نہ اُنؐ کے در پہ ہو سوز نگوں گداز خم

طیبہ میں بس تلاش تھی نقشِ کفِ رسولؐ کی
ہوتے رہے رکوع میں سب ہی دمِ نماز خم

آپؐ کا در ہے ایسا در جس کے علو کے روبرو
عشق کا سارا زور ختم، حسن کا امتیاز خم

نازش بے نوا کہے کس طرح نعتِ مصطفیٰ
ہے سرِ جبرئیل بھی پیشِ شہِ حجاز خم

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

در حبیبؐ خدا سے لپٹ کے دیکھیں گے
کرم کی باہوں میں ہم پھر سمٹ کے دیکھیں گے

چھوئیں گے بڑھ کے ادب سے ہم اُنؐ کی چوکھٹ کو
پھر احترام سے کچھ دور ہٹ کے دیکھیں گے

تکیں گے آتے ہوئے قافلے محبت کے
غبارِ شہرِ پیمبرؐ سے اٹ کے دیکھیں گے

ہوا ہے بخت میں پھر سے سفر مدینے کا
ورق گزشتہ سفر کے اُلٹ کے دیکھیں گے

کریں گے روح نثار اُنؐ کے سبز گنبد پر
روانہ ہوتے ہوئے جب پلٹ کے دیکھیں گے

مدینے جانے سے نازشؔ مہینہ بھر پہلے
علائقِ غمِ دنیا سے کٹ کے دیکھیں گے

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

اڑا کے لائی مہک پھر صبا مدینے کی
دل و نگاہ میں چمکی ضیا مدینے کی

نظر نظر میں درخشاں ہیں مہر و ماہ و نجوم
اجالے بانٹ رہی ہے فضا مدینے کی

جو ڈھونڈنا ہو تو ڈھونڈو نقوش پائے حضورؐ
جو مانگنا ہو تو مانگو دعا مدینے کی

کھلیں گے قلب کی وادی میں گل درودوں کے
جو مس کرے گی بدن کو ہوا مدینے کی

جو موت آئے تو گنبد کی چھاؤں میں آئے
حیات بخش ہے نازشؔ قضا مدینے کی

☆☆☆

❖

کچھ ایسی چھب سے ہے شمعِ نبیؐ روشن مدینے میں
کہ پھیلاتے ہیں ماہ و نجم بھی دامن مدینے میں

جہاں بھر کے چمن مہکے ہوئے ہیں جس کی نکہت سے
کِھلا ہے نورِ یزدانی کا وہ گلشن مدینے میں

درِ اقدس پہ کب رہتا ہے عقدہ کوئی لاینحل
سلجھ جاتی ہے لے جائیں اگر الجھن مدینے میں

ریاضِ جنت طیبہ کی خوشبو ہی بتاتی ہے
مدینہ خلد میں ہے، خلد کا آنگن مدینے میں

وہیؐ دیتے ہیں، اُنؐ سے اُنؐ کی مدحت کا ہنر مانگو
کہ منزل آشنا ہوتا ہے فکر و فن مدینے میں

محبت میں شہِؐ کونین کی موت آئے جب آئے
مِرے اللہ! نازش کا بنے مدفن مدینے میں

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

ہے قلب حزیں زار و نزار ، احمدؐ مختار
ہو جائے عطا صبر و قرار ، احمدِ مختار

جاں آپؐ کی عزت پہ فدا ، سید والا
دل آپ کے قدموں پہ نثار، احمدِ مختار

یاد آپؐ کی ، سوچ آپؐ کی اور آپؐ کی باتیں
لاریب ہیں سوچوں کا نکھار ، احمدؐ مختار

ہے آپ سے آنکھوں میں چمک قلب میں دھڑکن
ہے آپؐ سے عالم میں بہار، احمدِ مختار

منصب ہمیں مولا نے دیا خیرِ امم کا
ہے آپ سے امت کا وقار ، احمدِ مختار

ہیں آپ کے نقشِ کفِ پا سے جو منور
کب چوموں گا وہ راہ گزار ، احمدِ مختار

نازشؔ کو عطا ہو وہاں تمغائے شفاعت
رکھئے گا بھرم روزِ شمار ، احمدِ مختار

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

پوچھو کہ کیا مدینے میں ہم ڈھونڈتے رہے
اپنے نبیؐ کے نقشِ قدم ڈھونڈتے رہے

دامانِ مصطفےٰ میں اماں جن کو مل گئی
بے سود اُن کو رنج و الم ڈھونڈتے رہے

نازاں ہے پارسائی بھی اُن کے نصیب پر
جن عاصیوں کو اُنؐ کے کرم ڈھونڈتے رہے

اُمی لقب نے نکتے سجھائے کچھ اس طرح
لکھنے کو اہل علم ، قلم ڈھونڈتے رہے

نازشؔ بدن کی بوئے دلآویز سے غلام
جائے قیامِ میرِؐ امم ڈھونڈتے رہے

☆☆☆

❖

مرحبا ، صلِ علیٰ ، صاحبِؐ لولاک آئے
مصدرِ علم و عطا ، قاسمِ ادراک آئے

پئے کعبہ لئے توحید کی پوشاک آئے
کرنے اصنام سے سارا وہؐ حرم پاک آئے

نورِ حق ، نورِ ہدیٰ ، نورِ مجسم بن کر
آپؐ کرنے کو اندھیروں کا جگر چاک آئے

پیش کرتے تھے ملک اُنؐ کو درود اور سلام
سائرِ عرشِ بریں جب سرِ افلاک آئے

اُنؐ کے منگتوں کا مقدر ہے عبادت کا سرور
اُنؐ کے گستاخ کو سجدوں کا مزا خاک آئے

ہاں اِسی در پہ سنورتا ہے مقدر نازشؔ
ہو کے مسرور گئے یاں سے جو غمناک آئے

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

کرتے ہیں جو ہستی کو فنا اُنؐ کی گلی میں
پاتے ہیں وہ انعام بقا اُنؐ کی گلی میں

منگتے تو ہیں منگتے کہ شہنشاہ بھی آ کر
دیتے ہیں فقیرانہ صدا اُنؐ کی گلی میں

حاتم سے سخی پاتے ہیں جن سخیوں سے خیرات
بنتے ہیں وہی آ کے گدا اُنؐ کی گلی میں

سورج کو کرن گل کو چبھن قلب کو دھڑکن
جو مانگئے ہوتا ہے عطا ، اُنؐ کی گلی میں

دینے کو چلا آتا ہے یاں ابر سلامی
پڑھتی ہے درود آ کے ہوا اُنؐ گلی میں

عصیاں کے مریضوں کا علاج اور کہاں ہے
پا لیتے ہیں سب آ کے شفا اُنؐ کی گلی میں

سو زندگیاں موت پہ قربان ہوں نازشؔ
قسمت سے جو آ جائے قضا اُنؐ کی گلی میں

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

کب ڈھلے گی غم کی شب ، شاہِؐ عرب!
روشنی پھیلے گی کب ، شاہِؐ عرب!

بھولتی جاتی ہے اُمت آپ کی
دہر میں جینے کا ڈھب ، شاہِؐ عرب!

تیرگی وہ ہے کہ خود خورشید کو
روشنی کی ہے طلب ، شاہِؐ عرب!

اس طرف بھی چشمِ رحمت بہرِ حق
زندگی ہے جاں بلب ، شاہِؐ عرب!

الاماں ، شاہِ شہاں ، میرِ زماں
المدد ، ماہِ عرب ، شاہِؐ عرب!

حالِ نازشؔ پر کرم فرمایئے
حاضری ہو جائے اب ، شاہِؐ عرب!

☆☆☆

❖

جانِ عالم ، ہادئ اکرم ، رسولِؐ محترم
لطفِ پیہم ، رہبرِ اعظم ، رسولِؐ محترم

واقفِ رمزِ حروفِ کاف ہا یا عین صاد
عالمِ اسرار کے محرم ، رسولِؐ محترم

مقتدائے انس و جاں ، اے باعث کون و مکاں
انبیاء کے خاتمِ و خاتَم ، رسولِؐ محترم

آپ ہیں دارین میں حاجت روا مشکل کشا
ارحمِ عالم طبیبِ غم ، رسولِؐ محترم

آپ سے ہے زندگی میں زندگانی کی رمق
آپ سے سانسوں کے دم میں دم ، رسولِؐ محترم

یک نظر برحالِ نازشؔ قادری بہرِ خدا
من گدائے کوئے تو ہستم ، رسولِؐ محترم

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

محفل کون و مکاں میں آپؐ سا کوئی نہیں
یا نبیؐ ، دونوں جہاں میں آپ سا کوئی نہیں

آپؐ واں پہنچے جہاں جلتے ہیں پر جبریل کے
یہ زمیں کیا ، آسماں میں آپ سا کوئی نہیں

داستانِ حسن پھیلی ہے ازل سے تا ابد
حسن کی اِس داستاں میں آپ سا کوئی نہیں

پھول ہیں جس گلستاں کے یوسفؑ وایوبؑ ونوحؑ
بالیقیں اُس گلستاں میں آپؐ سا کوئی نہیں

دے رہی ہے یوں گواہی آیت مَایَنطِقُ
حسنِ اسلوبِ بیاں میں آپ سا کوئی نہیں

☆☆☆

❖

وجہِ فروغِ دیدہ و دِل ہیں حضورؐ آپ
"آنکھوں کا نور آپؐ ہیں دل کا سرور آپؐ"

ہے عالمیں کو آپؐ کی رحمت کی احتیاج
ہیں عالمیں کو رحمت ربِّ غفور آپؐ

رحمت پہ آپؐ کی ، ہے نظر سوتے جاگتے
میرا شعور آپؐ ، مرا لاشعور آپؐ

طرفہ معاملات ہیں ہجر و صال کے
میں دور آپؐ سے ہوں ،نہیں مجھ سے دور آپؐ

بے شبہ آپؐ جاگتی آنکھوں کا خواب ہیں
لاریب ہیں قرار دل ناصبور آپؐ

نازشؔ کو فکرِ پرسشِ محشر ہو کس طرح
سرکار جب ہیں شافعِ یومِ نشور آپؐ

☆☆☆

❖

پوچھتے کیا ہو کہ ہم کو اس قدر کیسے ملا
اُنؐ کے در سے بھیک پائی بس ہمیں ایسے ملا

رب ہے معطی، وہؐ ہیں قاسم، سب انہیؐ کی دین ہے
جو ملا، جس کو ملا، جتنا ملا، جیسے ملا

بات سن سرکارؐ کی، مت چھیڑ نغمے غیر کے
اپنی لَے کو نغمۂ توحید کی لَے سے مِلا

یہ سراسر زندگی ہے وہ سراسر موت ہے
بادۂ طیبہ کو مت افرنگ کی مے سے مِلا

عجز، دستارِ پزیرائی ہے اس میدان میں
نعت میں جس کو ملا انعام، اسی شے سے ملا

جشنِ میلاد النبیؐ کا جب ہو نازشؔ اہتمام
اپنی ہمت سے فزوں اِس کام میں پیسے مِلا

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

نعت نازل ہو رہی ہے اور قلم سجدے میں ہے
دل پسیجا جا رہا ہے، چشمِ نم سجدے میں ہے

ایسا منظر اہلِ مکہ نے کبھی دیکھا نہ تھا
آمدِ محبوبِ داور ہے، حرم سجدے میں ہے

دیدنی ہے عرش کی بہجت شبِ معراج میں
دیکھ کر مٹتا ہوا فرقت کا غم سجدے میں ہے

کل منیٰ میں جدِ امجد ان کا تھا سجدہ کناں
کربلا میں آج سبطِؓ محترم سجدے میں ہے

پائے گا جنت کی سرداری وہ جس کے اجر میں
فاطمہؓ کا لاڈلا آج اُس اہم سجدے میں ہے

''وہ نمازی بالیقیں اچھا ہے شب بیدار سے
رات جو سویا رہا ہے، صبح دم سجدے میں ہے''

گو کھڑا ہوں سامنے جالی کے نازشؔ، دل مگر
چومنے کو شاہؐ کے نقشِ قدم سجدے میں ہے

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

مدینے میں ہمیشہ نرم خُو موسم اترتے ہیں
شدائد اس جگہ پر پاؤں رکھنے سے بھی ڈرتے ہیں

ذرا دیکھے کوئی آئینۂ اوصاف پیغمبرؐ
اِسی کے عکس سے اخلاق بنتے ہیں سنورتے ہیں

کہاں بیچارہ سورج اور کہاں دھرتی مدینے کی
کہ اک ذرہ سے یاں پر ان گنت سورج ابھرتے ہیں

یہ کس مہمان کی آمد ہوئی ہے آسمانوں پر
کہ ہر سو زمزمے صل وسلم کے بکھرتے ہیں

چلے آؤ مدینے میں اگر خلدِ بریں چاہو
یہیں سے ہو کے جنت کی طرف رستے گزرتے ہیں

سہارا رحمتِ کونین کا محفوظ رکھے گا
اگر رنج و غم و آلام کے دریا بپھرتے ہیں

نہیں جاتے وہ نفلی حج کی خاطر بھی مدینے سے
مدینے کے علاوہ جو کہیں مرنے سے ڈرتے ہیں

نبیؐ کی یاد ہے اُن کا علاجِ کافی و شافی
جو غم بستہ ہواؤں کے تھپیڑوں میں ٹھٹھرتے ہیں

نظر آتا ہے ان میں گنبد و مینار اے نازشؔ
درودِ پاک پڑھنے سے جو دل پر نقش اُبھرتے ہیں

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

مسافتوں کا سمندر عبور کرنا ہے
سفر مدینے کا ہم نے ضرور کرنا ہے

بلا رہے ہیں شہہِ ذی وقار قدموں میں
سو ، دوریوں کو پھر اک بار دور کرنا ہے

وہاں پہ تھام کے رکھنا ہے عجز کا دامن
بُتِ غرور کو یوں چُور چُور کرنا ہے

رہے نگاہ وہاں پست ، با وضو بھی رہے
دل و دماغ کو واں ، باشعور کرنا ہے

نبیؐ کی شان میں سمجھی نہ جائے گستاخی
اس احتیاط سے ذکرِ حضورؐ کرنا ہے

سنوار لینا ہے نازشؔ خود اپنے آپ کو اور
جہاں میں عام شریعت کا نور کرنا ہے

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

میرے سرکارؐ سے سجتے ہیں نظارے سارے
اُن سے ہیں نورطلب چاند ستارے سارے

کرسی و لوح وقلم ، جن و بشر ، حور و ملک
اُن کے دربار میں دامن ہیں پسارے سارے

گولڑہ ، تونسہ ، نجف ، کربلا ، بغداد ، اجمیر
فیض پاتے ہیں اُسی در سے دوارے سارے

پھول ، خورشید ، صبا ، چاند ، ستارے ، شبنم
نورِ احمدؐ سے خدا نے یہ سنوارے سارے

مصطفیٰ ، مولا علیؓ ، فاطمہؓ ، شبرؓ ، شبیرؓ
ہم کو جانوں سے بھی لگتے ہیں یہ پیارے سارے

حب صدیقؓ و عمرؓ ، الفتِ عثمانؓ و علیؓ
ایک چشمے سے نکلتے ہیں یہ دھارے سارے

شان سائل کی بڑھاتا ہے سہارا اُن کا
اور شرمندگی دیتے ہیں سہارے سارے

حاضری طیبہ کی یاد آئی تو جانا نازشؔ
بس یہی زیست کے دن ہم نے گزارے سارے

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

مرے خیالِ پریشاں ، اِدھر اُدھر نہ بھٹک
بڑھے گی قدر تری ، اُن کی جالیوں میں اٹک

وہ خوشے اپنے مقدر پہ ناز کرتے ہیں
دیارِ طیبہ کے باغوں میں جو رہے ہیں لٹک

فضائے طیبہ میں بڑھتا ہے نور آنکھوں کا
ہوائے طیبہ سے کلیاں دلوں کی جائیں چٹک

نبیؐ کی شان میں تنقیص کا نہ ہو پہلو
ہر اک کتاب کو پڑھنے سے پہلے چھان پھٹک

فروغِ نعت کا جاری ہے کام ہر جا پر
کراچی ، ٹیکسلا ، لاہور ، خانیوال ، اٹک

نبیؐ نے تقویٰ کو معیار ہے قرار دیا
ہو کوئی باجوہ ، خواجہ ، براہوی کہ خٹک

کہا حضورؐ نے ہر اُس عمل سے بچنے کو
کہ جس کے کرنے سے پیدا ہو تیرے دل میں کھٹک

ملا نہ ختم نبوت کے منکروں سے تو ہاتھ
بڑھائیں ہاتھ وہ نازشؔ تو ان کے ہاتھ جھٹک

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

جو مدینے جا رہا ہو اس سفینے کو سلام
عازمینِ کوئے سرور کے قرینے کو سلام

جن کے بختوں میں ہوئی شہرِ نبیؐ کی بود و باش
ان کے سونے جاگنے، کو کھانے پینے کو سلام

جس مہینے کو ملا آقاؐ کی آمد کا شرف
ہر مہینہ کہہ رہا ہے اُس مہینے کو سلام

جس کو قرآں میں کہا اللہ نے ہٰذا البلد
''میرے آقاؐ ہیں مدینے میں، مدینے کو سلام''

صندل و کستوری و عود و گلاب و نسترن
باادب کہتے ہیں سب اُن کے پسینے کو سلام

سورۃ المزمل اس کا کر رہی ہے تذکرہ
جس میں پاؤں سوجتے تھے اُس شبینے کو سلام

اپنی رحمت ہی سے اے نازشؔ وہ کرتے ہیں قبول
ورنہ کب آتا ہے کہنا مجھ کمینے کو سلام

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

❖

پھر مدینے بلایئے آقاؐ
سبز گنبد دکھایئے آقاؐ

مجھ کو دردِ فراق نے مارا
جان غم سے چھڑایئے آقاؐ

اب تو مہجوریِ مدینہ کا
بوجھ دل سے ہٹایئے آقاؐ

دیکھنا چاہتا ہوں میں جنت
سیرِ طیبہ کرایئے آقاؐ

حاضری کا پیام جو لائے
وہ ہوا اب چلایئے آقاؐ

میرے کانوں کو پھر اذانِ حرم
واں بلا کر سنایئے آقاؐ

وہ حرم میں سجود کی لذت
پھر وہی مے پلایئے آقا

ہاں وہ جنت کی کیاریوں کی بہار
پھر وہ منظر دکھایئے آقاؐ

رحمتوں شفقتوں کے مرہم سے
زخم دل کے مٹایئے آقاؐ

چھوٹا منہ ہے مگر ہے بات بڑی
خوابِ نازش میں آیئے آقا

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

صلوّا علیٰ النبی

پڑھیے درود پائیں گے ایمان تازگی
پڑھیے درود آئے گی سینوں میں روشنی

پڑھیے درود ہو گی مدینے کی حاضری
صلوا علیٰ النبی ، صلوا علی النبی

وہ بچپنے میں اُن کا سفر سعدیہؓ کے ساتھ
وہ برکتوں کا بٹنا قبیلے میں ہاتھوں ہاتھ

نورِ نبیؐ سے پُر تھی حلیمہؓ کی جھونپڑی
صلوا علیٰ النبی ، صلوا علی النبی

وہ معجزاتِ سیدِ کونین واہ واہ
معراج میں وہ فاصلہ قوسین واہ واہ

مہ کا وجود کٹ گیا انگلی جو اٹھ گئی
صلوا علیٰ النبی ، صلوا علی النبی

تاثیر ایسی دیکھی دہن کے لعاب میں
ہو جائے شیریں ڈالیں اگر کھارے آب ہیں

پھوٹی ہوئی جو آنکھ تھی وہ اس سے جڑ گئی
صلوا علیٰ النبی ، صلوا علی النبی

خوشبو تھی ایسی ان کے پسینے کی بوند میں
گزریں وہ جس طرف سے وہ رستے مہک اٹھیں

ہنس دیں اندھیری شب میں تو دیں دانت روشنی
صلوا علیٰ النبی ، صلوا علی النبی

حضرت ابوہریرہؓ نے نازشؔ بیاں کیا
حاضر اگرچہ ایک ہی پیالہ تھا دودھ کا

ستر صحابیوں کی مگر پیاس بجھ گئی
صلوا علیٰ النبی ، صلوا علی النبی

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

استغاثہ

قدموں میں بلا لیجے ، بگڑی کو بنا دیجے
لجپال مرے آقاؐ ، تقدیر جگا دیجے

مجھ عاصی و خاطی کو دکھ درد نے مارا ہے
اک آپ کی رحمت ہی دکھیا کا سہارا ہے

حسنینؓ کے صدقے میں ہر رنج مٹا دیجے
لجپال مرے آقاؐ ، تقدیر جگا دیجے

یوں دور کریں دوری ، حائل نہ ہو معذوری
سرکار ہٹا دیجے جیسی بھی ہو مجبوری

اس حبس کے مارے کو رحمت کی ہوا دیجے
لجپال مرے آقاؐ ، تقدیر جگا دیجے

اب ایسی نوازش ہو، قدمین میں نازش ہو
راحت میں بدل جائے غم کی جو بھی سازش ہو

دوری کو مٹا دیجے ، دیدار کرا دیجے
لجپال مرے آقاؐ ، تقدیر جگا دیجے

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

تضمینات

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

تضمین بر شعرِ قدسی رحمۃ اللہ علیہ

زائرِ کوئے نبیؐ میرا بھی کہہ دینا سلام
حاضری کے لیے دے دینا عقیدت سے پیام

کہنا سرکارؐ سے ہو جائے نگاہِ رحمت
آپ کے ہاتھ میں ہے سارے زمانے کی زمام

آپ ہیں صاحبِ لولاک رسولوں کے رسول
آپ نبیوں کے نبی آپ اماموں کے امام

آپ مخدومِ خلائق ہیں حبیبِ باری
حوروغلمان سبھی آپ کے ٹھہرے خدام

فخر ہے مجھ کو کہ میں بھی ہوں ازل سے آقاؐ
آپ کے در کے غلاموں کے غلاموں کا غلام

مجھ کو تا عمر میسر رہے اذنِ مدحت
اور سر آپ کی چوکھٹ پہ ہو وقتِ انجام

ہے یہ نازش بھی ہم آوازِ جنابِ قدسیؒ

''نخلِ بستانِ مدینہ زِ تو سرسبز مدام
زاں شدہ شہرۂ آفاق زِ شیریں رطبی''

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

تضمین برنعتِ حافظ محمد مظہر الدینؒ

(۱)

فلک پہ نجم و مہ و مہر ہیں ضیا کے لیے
زمیں پہ سبزہ و گل ہیں حسیں فضا کے لیے
ہے عز و شانِ قیامت شہہِ ہدیٰ کے لیے
''بنے ہیں دونوں جہاں شاہِ دوسرا کے لیے
سجی ہے محفلِ کونین مصطفیٰ کے لیے''

(۲)

بنی ہے آنکھ کہ دیکھے جمالِ مصطفویؐ
دل اس لیے ہے کہ ہو اس میں حبِّ آلِ نبیؐ
دماغ سوچے جو اُن کو تو ہے دماغ وہی
"زباں کو اس لیے شیرینیِ بیان ملی
زباں ہے مدحتِ محبوبِ کبریا کے لیے"

(۳)

نہیں ہے سب کا مقدر کہ اُن کی نعت کہیں
سنائے کوئی تو ذکر اُن کا دل لگا کے سنیں
بہائیں اشکِ محبت، درود جب بھی پڑھیں
"اُنہیں کو لذتِ عشقِ نبیؐ ملی کہ جنہیں
ازل سے چن لیا قدرت نے اس عطا کے لیے"

....

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

(۴)

میں اُن کا ہو کے کسی اور در پہ کیوں جاؤں؟
بھکاری طیبہ کا ہوں، کیوں میں مارا مارا پھروں؟
ہوں سائل اُن کا تو کیسے ادھر ادھر جھانکوں
"گدائے کوئے مدینہ ہوں کس کا منہ دیکھوں
اُنہیں کی بخششیں کافی ہیں مجھ گدا کے لیے"

(۵)

زیارتوں کے وہاں فتح باب کیوں ہوتے
خدا کے جلوے بُروں از حجاب کیوں ہوتے
جنابِ موسیٰ وہاں لاجواب کیوں ہوتے
"فرازِ طور پہ وہ بے نقاب کیوں ہوتے
کہ آشنا کی تجلی تھی آشنا کے لیے"

(۶)

حضورؐ ناظر وموجود ہیں ، محمدؐ ہیں
حضورؐ شاہد و مشہود ہیں ، محمدؐ ہیں
حضورؐ مقصد و مقصود ہیں ، محمدؐ ہیں
”حضورؐ نور ہیں ، محمود ہیں ، محمدؐ ہیں
جگہ جگہ نئے عنوان ہیں ثنا کے لیے“

(۷)

نوائے ہجر سناتا ہے میرے قلب کا ساز
یقیناً آپؐ سنیں گے مری دلی آواز
نگاہِ لطف کا طالب ہے میرا یہ انداز
”مرے کریم ، مرے چارہ ساز و بندہ نواز
تڑپ رہا ہوں ترے شہر کی ہوا کے لیے“

(۸)

اُنہی کی یاد ، اُنہی پر درود اور سلام
اُنہی کا رتبہ ، اُنہی کا علو ، اُنہی کا مقام
اُنہی کا فیض ، اُنہی کی عطا ، اُنہی کا دوام
”اُنہی کا ذکر ، اُنہی کا بیاں ، اُنہی کا نام
ہر ابتدا کے لیے ہے ہر انتہا کے لیے“

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

تضمین برنعتِ حضرتِ تائبؒ

(۱)

جس طرح کا کوئی ہو یہاں رنج رسیدہ
ہونے نہیں دیتا تو خواطر کو کبیدہ
ہے رنگ ترا گلشنِ ہستی میں چنیدہ
”خوشبو ہے دو عالم میں تری اے گلِ چیدہ
کس منہ سے بیاں ہوں ترے اوصافِ حمیدہ“

(۲)

رنگت تری ہر گل سے بھلی ، اے گلِ چیدہ
رعنائی ہے زیبِ چمنی ، اے گلِ چیدہ
ہر آن تری شان نئی ، اے گلِ چیدہ
”خوشبو ہے دو عالم میں تری اے گلِ چیدہ
کس منہ سے بیاں ہوں ترے اوصافِ حمیدہ“

(۳)

ممدوحِ خلائق! تری نعتوں کی بدولت
اِس ذکر میں بہتے ہوئے اشکوں کی بدولت
مدحت میں جو آئیں، تری یادوں کی بدولت
"اے رحمتِ عالم! انہی لفظوں کی بدولت
کس درجہ سکوں میں ہے مرا قلبِ تپیدہ"

(۴)

اے نورِ مجسم، تری یادوں کی بدولت
ذی جاہِ مکرم، تری یادوں کی بدولت
اے مونس و ہمدم، تری یادوں کی بدولت
"اے رحمتِ عالم، تری یادوں کی بدولت
کس درجہ سکوں میں ہے مرا قلبِ تپیدہ"

(۵)

اے سیدِ کونین، مرے غم کی دوا کر
بختوں میں گدا کے، درِ زہراؓ کی وِلا کر
سبطین کے صدقے مری مقبول دعا کر
"خیرات مجھے اپنی محبت کی عطا کر
آیا ہوں ترے در پہ بدامانِ دریدہ"

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

(۶)

سرداری مسلم ہے تری ماہ وشاں میں
تجھ جیسا کہاں اور کوئی بزمِ گماں میں
بالا ہے تری شان شہا! کون و مکاں میں
"تجھ سا کوئی آیا ہے نہ آئے گا جہاں میں
دیتا ہے گواہی یہی عالم کا جریدہ"

(۷)

تو نے جو خبر دی ہمہ اوقات ہے سچی
ہر دن ترا صادق، تری ہر رات ہے سچی
دشمن کو بھی تسلیم، تری ذات ہے سچی
"اے ہادیٔ برحق! تری ہر بات ہے سچی
دیدہ سے بھی بڑھ کے ہے ترے لب سے شنیدہ"

(۸)

تو مطلعِ انوارِ ازل، صبحِ درخشاں
تو بولتا قرآنِ مبیں، شمعِ فروزاں
تو مہرِ ہدیٰ، ماہِ حرا، نیّرِ تاباں
"تو روحِ زمن، رنگِ چمن، ابرِ بہاراں
تو حسنِ سخن، شانِ ادب، جانِ قصیدہ"

(۹)

توحید کی قندیل زمانے میں جلائی
منزل پہ جو لے جائے وہی راہ دکھائی
کی تو نے ہی جنت کی طرف راہ نمائی
"مضطر تری تقلید میں عالم کی بھلائی
میرا یہی ایمان ، یہی میرا عقیدہ"

(۱۰)

نازشؔ میں کہوں حالِ زبوں کیسے کسی سے
اس ہجر کا درمان ملے گا تو اُنہی سے
اے کاش نکلتا نہ کبھی اُن کی گلی سے
"یوں دور ہوں تائب میں حریمِ نبوی سے
صحرا میں ہو جس طرح کوئی شاخِ بریدہ"

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

میری کہی ہوئی مقبول ترین نعت

"یہ مدینہ ہے، یہاں آہستہ چل" پر تضمین

(۱)

ہے یہی تو بے گماں ، آہستہ چل
خطۂ جنت نشاں آہستہ چل
"زائرِ کوئے جناں آہستہ چل
دیکھ آیا ہے کہاں آہستہ چل"

(۲)

وادیوں میں ، گلستاں میں گھوم پھر
اس فضائے بیکراں میں گھوم پھر
"جیسے جی چاہے جہاں میں گھوم پھر
یہ مدینہ ہے ، یہاں آہستہ چل"

(۳)

میرے آقاؐ کی عطا کے فیض سے
مصطفیٰ ﷺ صلِ علیٰ کے فیض سے
"لمسِ پائے مصطفیٰ ﷺ کے فیض سے
یہ زمیں ہے آسماں آہستہ چل"

(۴)

اس جگہ پیاری سے آہستہ گزر
آگے بڑھ باری سے ، آہستہ گزر
"خلد کی کیاری سے آہستہ گزر
ہے ہجوم عاشقاں آہستہ چل"

(۵)

آنسوؤں سے اپنے دل کی بات کھول
جو بھی کہنا ہو اُسے سو بار تول
"بارگاہِ پاک میں آہستہ بول
ہو نہ سب کچھ رائگاں آہستہ چل"

(۶)

دیکھنے کو اِک جھلک ستر ہزار
آ رہے ہیں از فلک ستر ہزار
"حاضری میں ہیں ملک ستر ہزار
قدسیوں کے درمیاں آہستہ چل"

(۷)

رکھے ذرے زر کے شہرِ مصطفیٰ
میں نے پایا مر کے ، شہرِ مصطفیٰ
"دیکھ لوں جی بھر کے شہرِ مصطفیٰ
میرے میرِ کارواں آہستہ چل"

(۸)

لب پہ ہو صلِ علیٰ نیچی نظر
رکھ قدم آہستہ آہستہ مگر
"جالیوں کے سامنے جلدی نہ کر
وہ ہیں نازشِ مہرباں آہستہ چل"

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

علامہ اقبال کے مشہور فارسی نعتیہ قطعہ کا
منظوم ترجمہ

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر
روزِ محشر عذر ہائے من پزیر
ورحسابم را تو بینی ناگزیر
از نگاہِ مصطفٰے پنہاں بگیر

تو دو عالم سے غنی ہے میں ترے در کا فقیر
بخش دینا حشر میں مجھ کو مرے ربِ قدیر
گر مری فردِ عمل کو کھولنا ہو ناگزیر!
مصطفٰے کی آنکھ سے پنہاں ہی رکھنا یا خبیر

☆☆☆

نعتیہ قطعات

محمدؐ کی غلامی مل گئی ہے
خوشی گویا دوامی مل گئی ہے
بفیضِ لہجۂ حسانؓ ، نازشؔ
مجھے بھی خوش کلامی مل گئی ہے

....

وسیع سارے جہانوں سے ہے جہانِ کرم
تنا ہوا ہے ہر اک شے پہ سائبان کرم
گناہ گار گناہوں پہ ناز کرتے ہیں
پڑی ہے کان میں جس دن سے داستانِ کرم

....

ایمان جان پر تو مقدم ہے بالیقیں
ایماں کی جان ، حرمت وناموس مصطفٰے
اسلام ہے وجود تو نازش وجود میں
روحِ رواں ہے حرمت و ناموسِ مصطفٰے

....

قصیدہ سرورِ عالم کا جب شروع کیا
مدد کے واسطے قرآن سے رجوع کیا
ثنا کے چاند نے مطلع پر جب طلوع کیا
قلم نے سجدہ کیا ، سوچ نے رکوع کیا

....

میرے نبیؐ کو بے شک پہچانتے ہیں پتھر
ہیں یہ شہؐ زمانہ سب جانتے ہیں پتھر
الفت نہیں ہے جن میں سلطان دو جہاں کی
ہم اُن دلوں کو نازشؔ گرادانتے ہیں پتھر

....

مرے سرکارؐ کے منگتوں کے در کی
گدائی ہے سلیمانی سے بڑھ کر
لگا ذرہ جو نعلین نبیؐ سے
ہو کیوں نہ تاجِ سلطانی سے بڑھ کر

دیکھو قرآں میں حسیں انداز حمدونعت کے
حمد ہے لاتقنطوا اور نعت ہے لاترفعوا
نازش ان کی نعت کہنے کا ارادہ جب کرو
کھول کے قرآن اس میں کرکے دیکھو جستجو

....

مدینے کے مسافر پر مقدر ناز کرتا ہے
خدا اُس کے لیے درجنتوں کے باز کرتا ہے
حصار رحمتؐ عالم میں آ جاتا ہے وہ نازشؔ
کہ اُس کے شہر سے طیارہ جب پرواز کرتا ہے

....

مرے حضورؐ! میں کیوں معصیت کی زد میں رہوں
حصار ایسا عطا ہو کہ اپنی حد میں رہوں
ہیں جس میں درج غلاموں کے نام اور پتے
میں تا ابد اُسی فہرست مستند میں رہوں

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

مناقب

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

منقبت خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیقؓ

یارِ غارِ مصطفیٰ صدیقِ اکبرؓ آپ ہیں
حق نما، حق آشنا، صدیق اکبرؓ آپ ہیں

سب سے پہلے پا لیا ایمان لانے کا شرف
اولینِ اتقیاء صدیقِ اکبرؓ آپ ہیں

آپ ہی ہیں ثانیٔ اسلام و غار و بدر و قبر
کون ہے اور آپ سا صدیقِ اکبرؓ آپ ہیں

کر دیا حکمِ نبیؐ پر سارا مال و زر نثار
مصدرِ مہر و وفا صدیقِ اکبرؓ آپ ہیں

دور کر دیجے دلِ نازشؔ کا سارا رنج و غم
دو جہاں میں آسرا صدیقِ اکبرؓ آپ ہیں

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

منقبت خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق

مصطفےٰ کے پیارے یارِ غار بھی صدیقؓ ہیں
یار بھی صدیقؓ ہیں ، دلدار بھی صدیقؓ ہیں

غار والی شب میں تاروں سے زیادہ نیکیاں
مل گئیں جن کو وہ باکردار بھی صدیقؓ ہیں

دے دیا راہِ خدا میں گھر کا سب مال و منال
جاں نثارِ احمدِ مختار بھی صدیقؓ ہیں

سب سے پہلے آپ نے معراج کی تصدیق کی
فی الحقیقت واقفِ اسرار بھی صدیقؓ ہیں

ہیں بریشم سے بھی بڑھکے نرم اپنوں کے لیے
اور غیروں کے لیے تلوار بھی صدیقؓ ہیں

سارے دروازوں سے جنت میں بلائے جائیں گے
اس حسیں انداز کے حق دار بھی صدیقؓ ہیں

آپ ہی ہیں سرگروہِ سابقون الاوّلون
عظمتوں کا بے خزاں گلزار بھی صدیقؓ ہیں

پوچھیے دن کے اجالے سے ہیں اجلے کس قدر
شب گواہی دے گی ،شب بیدار بھی صدیقؓ ہیں

مصطفےٰ نے خود کیا نازش ، مصلے کا امام
افضیلت کا حسیں شہکار بھی صدیقؓ ہیں

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

منقبت خلیفہ دوم سیدنا فاروق اعظمؓ

کون مرادِ رحمتِ عالم ، سیدنا فاروق اعظمؓ
دین کی کون اساس محکم ، سیدنا فاروق اعظمؓ

ہاتھ نبی نے ادھر اٹھائے ، ادھر وہ تیغ اٹھا کر آئے
جھک گئے ، بک گئے ، سر کو کیا خم سیدنا فاروق اعظمؓ

دین کو قوت دینے والے ، کفر کو ذلت دینے والے
رازِ اشداءُ کے محرم ، سیدنا فاروق اعظمؓ

مانتے ہیں اغیار بھی لوہا زیرنگیں تھیں آدھی دنیا
یوں لہرا گئے دین کا پرچم سیدنا فاروق اعظمؓ

دن کو کفر پہ لرزہ طاری ، شب میں اشک آنکھوں سے جاری
سچے عاشق ہادئ اکرم ، سیدنا فاروق اعظمؓ

ایسے کر گئے آپ حکومت کرتے رہے مخلوق کی خدمت
ہر دن ہر شب ہر پل ہر دم ، سیدنا فاروق اعظمؓ

جب بھی شہادت رب سے مانگی ارض مدینہ پر ہی مانگی
واصل حق در ماہِ محرم ، سیدنا فاروق اعظمؓ

اپنی ذات صفات سے نازش ، نت نئی ایجادات سے نازش
کر گئے حیراں سارا عالم سیدنا فاروق اعظمؓ

☆☆☆

منقبت خلیفہ سوئم سیدنا عثمان غنیؓ

کاملِ ایماں ، جامع قرآں ، ذوالنورین غنی عثماںؓ
قصرِ خلافتِ سید کل کی زیب و زین ، غنی عثماںؓ

سر سے پا تک صدق و صفا ہیں سر سے پا تک صبر و رضا
سر سے پا تک حلم و حیا کے مظہر عین ، غنی عثماںؓ

بئرِ روما قیمت دے کر لیا خرید اور وقف کیا
دین کی خدمت آپ نے کی ہے یوں دن رین ، غنی عثماںؓ

خلق خدا میں مرتبہ ایسا کس نے پایا کہ دو بار
آپ بنے دامادِ سرکارِ دارین ، غنی عثماںؓ

یوم شہادت ، یہ منظر بھی دیکھا دیکھنے والوں نے
آپ کے پہرے کے لیے آئے حسنؓ حسینؓ ، غنی عثماںؓ

آپ کا خون گرا قرآں پر ، اللہ آپ سے راضی ہو
ڈھونڈتے آپ تلاوت ہی میں دل کا چین ، غنی عثماںؓ

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

منقبت خلیفہ چہارم سیدنا حضرت علیؓ

قلب کی روشنی یا علیؓ یا علیؓ
روح کی تازگی یا علیؓ یا علیؓ

راحت دائمی یا علیؓ یا علیؓ
نغمۂ سرمدی یا علیؓ یا علیؓ

نقطۂ بائے بسم اللہ ذات آپ کی
خوب شان آپ کی یا علیؓ یا علیؓ

آپ مشکل کشا آپ شیر خدا
کیجیے قسمت بھلی یا علیؓ یا علیؓ

جس کو درکار فتح و ظفر ہو کہے
نعرۂ حیدری یا علیؓ یا علیؓ

اپنے نازش پہ چشم کرم کیجیے
یا علیؓ یا علیؓ یا علیؓ یا علیؓ

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

منقبت خاتونِ جنت

گلشنِ مصطفیٰ کی شگفتہ کلی سیدہ فاطمہؓ سیدہ فاطمہؓ
تو ہے آغوشِ احمدؐ کی نازوں پلی سیدہ فاطمہؓ سیدہ فاطمہؓ

تو ہے والا گہر بنت شاہِ زمن تیرے لختِ جگر ہیں حسینؓ و حسنؓ
اور شوہر ترے ہیں جناب علیؓ ، سیدہ فاطمہؓ سیدہ فاطمہؓ

نوری کرتے ہیں پردے کا تیرے حیا اور خاتونِ جنت لقب ہے ترا
نسل سرکارِ کونین تجھ سے چلی ، سیدہ فاطمہؓ سیدہ فاطمہؓ

آنکھ روشن ہوئی دل میں نور آ گیا ایک کیف آ گیا اک سرور آ گیا
خاکِ روضہ تری آنکھ پر جب ملی سیدہ فاطمہؓ سیدہ فاطمہؓ

منقبت سے تری ، غم ہمارا مٹا اور دونوں جہاں کا خسارا مٹا
ذکر سے تیرے ہر اک مصیبت ٹلی سیدہ فاطمہؓ سیدہ فاطمہؓ

اپنے لالوںؓ کے صدقے دیا کیجئے ، اپنے باباؐ کے در سے عطا کیجئے
کھوٹی تقدیر نازش کی کیجئے بھلی سیدہ فاطمہؓ سیدہ فاطمہؓ

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

در منقبت عطائے رسول خواجہ غریب نوازؒ

عطائے میرِ حجاز آپ ہیں ، غریب نوازؒ
دلوں کے محرمِ راز آپ ہیں ، غریب نوازؒ

میں اونچ نیچ میں دیکھوں تو کس طرف دیکھوں
نشیب میں ہوں ، فراز آپ ہیں ، غریب نوازؒ

بچائے رکھے گا نقصانِ دوجہاں سے مجھے
مرے غریب نواز آپ ہیں ، غریب نوازؒ

دلوں کو موم کیے جا رہی ہے آپ کی یاد
عبادتوں کا گداز آپ ہیں ، غریب نوازؒ

مجاہدات بھی ایسے کیے کہ سب بولے
سراپا ناز و نیاز آپ ہیں ، غریب نوازؒ

خدا نے بخشی ہے نازش کو آپ کی نسبت
ہمارے سوز کا ساز آپ ہیں ، غریب نوازؒ

☆☆☆

منقبت امام اعظم ابوحنیفہؒ

فدائے نامِ رسولِ اکرم ، امامِ اعظمؒ امامِ اعظمؒ
شہیرِ دوراں ، فقیہِ عالم ، امامِ اعظمؒ امامِ اعظمؒ

کئی صحابہؓ سے فیض پایا، سنا جو اُن سے ہمیں سنایا
وہ ہیں زمانوں میں سب سے اَعلم ، امامِ اعظمؒ امامِ اعظمؒ

ہر ایک الجھن کا حل نکالا ، عمارتِ دین کو سنبھالا
ہر ایک موسم ہے ان کا موسم ، امامِ اعظمؒ امامِ اعظمؒ

عطا کے سورج، وفا کے تارے، کرم کے مہتاب، پیارے پیارے
یقیں کے دریا حیا کی شبنم ، امامِ اعظمؒ امامِ اعظمؒ

تجارت ایسی کہ کیا سنائیں ، امامت ایسی کہ کیا بتائیں
وہ علم و کردار کے ہیں سنگم ، امامِ اعظمؒ امامِ اعظمؒ

سکھائی فقہ انہوں نے نازش ہے ان کی مخلوق پر نوازش
کہو محبت سے مل کے پیہم ، امامِ اعظمؒ امامِ اعظمؒ

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

منقبت قطبِ مدینہ مولانا ضیاء الدین مدنیؒ

غرقِ عشقِ مصطفٰے ، قطبؒ مدینہ طیبہ
فیض کا اک سلسلہ ، قطبِؒ مدینہ طیبہ

روشنی پھیلا رہا ہے نام قطبؒ وقت کا
دینِ احمدؐ کی ضیا ، قطبؒ مدینہ طیبہ

نیک سیرت نیک طینت نیک خو مہماں نواز
با کمال و پارسا ، قطبِؒ مدینہ طیبہ

حق نگر حق گو حق آگاہ حق رسا حق آشنا
حق بیان و حق نوا ، قطبِؒ مدینہ طیبہ

خوش جمال وخوش کلام وخوش دل وخوش اعتقاد
خوش خصال و خوش ادا ، قطبِؒ مدینہ طیبہ

محفلِ نعت ان کے ہاں ہر روز ہوتی منعقد
مہتمم ہوتے سدا ، قطبِؒ مدینہ طیبہ

عمر کاٹی حاضری میں سیدِ کونین کی
فیضیاب مصطفٰے ، قطبِؒ مدینہ طیبہ

تھے شہنشاہؒ بریلی کے خلیفہ وہ مجاز
قاسمِ فیضِ رضا ، قطبؒ ، مدینہ طیبہ

ساکنِ شہرِ مدینہ ، مرکزِ مہر و وفا
مصدرِ حلم و حیاء ، قطبِؒ مدینہ طیبہ

پاک باز و پاک باطن ، عادتاً دل کے غنی
دوست دارِ اِتقا ، قطبِؒ مدینہ طیبہ

میں نے بھی نازشؔ اٹھایا آپ کی صحبت کا فیض
پیکرِ صدق و صفا ، قطبِؒ مدینہ طیبہ

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

سلامِ حسینؓ

اگرچہ اُس کو عدُو نے تھا خوں میں نہلایا
کسی بھی چوٹ کو اُس نے مگر نہ سہلایا

ستم تھا اُس پہ جسے کم سنی میں ناناؐ نے
بٹھایا دوش پہ ، انگلی پکڑ کے ٹہلایا

وہ سانحہ تھا کہ جس سانحے کی شدت نے
زمین ایک طرف ، عرش کو بھی دہلایا

کسی کو کرب ملا یا کوئی بلا اُتری
تو دل کو حوصلۂ کربلا سے بہلایا

سلام حرؓ کے حقیقت شناس ایماں کو
جو سر ہتھیلی پہ رکھ کر حضورِ شہہؓ ، لایا

میں اُن کے سوگ میں شامل ہوں اس لیے نازشؔ
کہ جس نے سوگ منایا ، اِنہیں کا کہلایا

☆☆☆

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

میرے بختوں میں مدحت کا موتی رہے، نعت ہوتی رہے
نوکِ خامہ یہ موتی پروتی رہے، نعت ہوتی رہے

ہے تمنا کہ ہو وہ سفر یا حضر، ہو وہ دفتر کہ گھر
دل پپیہا رہے، آنکھ روتی رہے، نعت ہوتی رہے

جہل کی تیرگی سے نکالے مجھے، یوں سنبھالے مجھے
دل میں دانائی کے بیج بوتی رہے، نعت ہوتی رہے

ماننے والے نامِ نبی ﷺ چومتے اور رہیں جھومتے
خارِ منکر کے دل میں چبھوتی رہے، نعت ہوتی رہے

ذکر تیرے پیمبر ﷺ کا چلتا رہے، دل بہلتا رہے
اے خدا میری قسمت نہ سوتی رہے، نعت ہوتی رہے

یاد ہے مجھ کو نازشؔ وہ بچپن مرا جب تھا دل چاہتا
دودھ کو دیر تک ماںؒ بلوتی رہے، نعت ہوتی رہے

محمد حنیف نازش قادری

فروغ نعت لائبریری گوجرانوالہ

انٹرنیشنل نعت مرکز پبلی کیشنز (رجسٹرڈ)

46-G,Hadia Haleema Center,
Ghazni Street Urdu Bazar Bhatti Chowk Lahore.042-37361215
0345-4320072 ,0331-4713208